باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ
آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم الزمان ملاخیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 * Daily.aaina94@gmail.com
جلد نمبر 30 | بروز بدھ یکم جولائی 2026ء 1447ھ ہجری | قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 175

وزیر خارجہ نائب وزیر اعظم: دریائی معاہدے توڑنے کی قیمت بھاری ہوگی

سرحد پار بہنے والے دریاوں سے متعلق کسی بھی بین الاقوامی معاہدے کو کمزور کرنے یا سبوتاژ کرنے کی قیمت بہت بھاری ہوسکتی ہے

پانی کا رخ موڑنے، فراہمی روکنے یا آبی حقوق میں کمی کی کوشش کی گئی تو اس کے جنوبی ایشیا کے امن و سلامتی پر انتہائی سنگین اثرات مرتب ہوں گے

اسلام آباد (اے این این) نائب وزیر اعظم ووزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ سرحد پار بہنے والے دریاوں سے متعلق کسی بھی بین الاقوامی معاہدے کو کمزور کرنے یا سبوتاژ کرنے کی قیمت بہت بھاری ہوسکتی ہے، کیونکہ بین الاقوامی قانون اور پابند معاہدوں کی خلاف ورزی صرف دو ممالک تک محدود نہیں رہتی بلکہ عالمی نظام، ریاستوں کی ساکھ، باہمی اعتماد اور علاقائی امن وسلامتی کو بھی نقصان پہنچاتی ہے۔سندھ طاس معاہدے کی

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

لاہور: کاہنہ میں ٹیوشن پڑھنے کے دوران گھر کی چھت گرنے سے 14 بچے جاں بحق

اطلاعات سامنے آئی ہیں کہ گھر کی چھت پر مٹی کی بھی بڑی مقدار موجود تھی، چھت گرنے پر بچے مٹی میں دب گئے

آپریشن مکمل ہونے میں مزید ڈھائی سے تین گھنٹے لگ سکتے ہیں۔ ایم ایس ٹی ایچ کیو کاہنہ نے تصدیق کی ہے کہ واقعے میں 14 بچے جاں بحق ہوگئے اور کئی زخمی ہیں

لاہور) اے این این (کاہنہ میں ٹیوشن پڑھنے کے دوران گھر کی چھت گرنے سے متعدد بچے دب گئے، ملبے سے 20 بچوں کو نکالا گیا، 14 جاں بحق ہوگئے جبکہ چھ کی حالت خطرے سے باہر ہے، ملبے میں مزید 10 سے 15 بچوں کی موجودگی کا خدشہ ہے۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق کاہنہ کے دیہاتی علاقے میں گھر میں کسی نے ٹیوشن سینٹر کھولا ہوا تھا، جہاں روزانہ 35 کے قریب بچے پڑھنے

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: پاکستان میں ترکیہ کے سفیر کی موجودگی میں پاکستان بیت المال اور ٹیکا (TIKA) کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب جاری ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان: ریاست دہشت گردی کیخلاف پوری قوت سے برسرِ پیکار ہے

لوگوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، میڈیا سے گفتگو

ریاست ہر قسم کے چیلنج سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے، دشت میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کو سوشل میڈیا پر حقائق کے برعکس پیش کیا جا رہا ہے

کراچی / کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ لوگوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پیش

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

عوام کی محبت، احترام اور حمایت ایک لیڈر کے وقار اور اعتبار کا تعین کرتی ہے، گورنر

ایک لیڈر یا بیوروکریٹ کبھی بھی ڈرائنگ روم اور سرکاری دفاتر تک محدود رہ کر عوام کے حقیقی مسائل و مشکلات کو نہیں سمجھ سکتا، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ عملی سیاست میں عوامی رائے ہی وہ بنیاد ہے جس پر ایک کامیاب سیاسی حکمت عملی استوار کی جاسکتی ہے۔ عوام کی محبت، احترام اور حمایت ایک لیڈر کے وقار اور اعتبار کا تعین کرتی ہے۔ایک لیڈر یا بیوروکریٹ کبھی بھی ڈرائنگ روم اور سرکاری دفاتر تک محدود رہ کر

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کی وجہ مسئلہ فلسطین ہے، ترک صدر

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کی وجہ مسئلہ فلسطین ہے، جب تک اسرائیل کی جانب سے زمینوں پر قبضے کا سلسلہ ختم نہیں ہوگا، خطے میں امن نہیں ہوسکتا

انسانیت کے ضمیر پر گہرے زخم چھوڑے ہیں اور بین الاقوامی اداروں اور نظریات کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچایا ہے، ترکیے لبنان کو نشانہ بنانے والے حملوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے

استنبول) جی این ایم (ترک صدر رجب طیب اردوان نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کی وجہ مسئلہ فلسطین ہے، جب تک اسرائیل کی جانب سے زمینوں پر قبضے کا سلسلہ ختم نہیں ہوگا، خطے میں امن نہیں ہوسکتا۔استنبول میں نیٹو اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسئلہ فلسطین کو دو ریاستی حل سے طے کیا جاسکتا ہے، 1967 کی سرحدوں کے اندر ایک آزاد، خودمختار

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وفاقی وزیر احسن اقبال ماہ جون کی ترقیاتی جائزہ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔

دریائے سندھ کا پانی روکنا پاکستان کے بنیادی قومی مفادات پر حملہ ہوگا، عامر ریاض

بالائی دھارے میں واقع کوئی ملک عالمی اصولوں کے تحت زیریں دھارے کے ملک کا پانی بند نہیں کرسکتا

اسلام آباد (این این آئی) سابق صدر نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی لیفٹیننٹ جنرل (ر) عامر ریاض نے کہا ہے کہ دریائے سندھ کا پانی روکنا پاکستان کے بنیادی قومی مفادات پر حملہ ہوگا۔سندھ طاس معاہدے پر بین الاقوامی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ جنرل (ر) عامر ریاض نے کہا کہ دریائے سندھ کا نظام دنیا کے سب سے بڑے آبپاشی نیٹ ورک کو پانی فراہم کرتا ہے، جس کا بڑا حصہ پاکستان میں واقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

بلوچستان پولیس میں اہم تقرر و تبادلے، سینٹرل پولیس آفس کی جانب سے باقاعدہ اعلامیہ جاری

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان پولیس میں بڑے پیمانے پر تقرر و تبادلے کیے گئے ہیں۔ سینٹرل پولیس آفس (سی پی او) بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق ڈسٹرکٹ کمپلینٹ آفیسر قلات

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

جی ڈی اے نے کفایت شعاری کے ذریعے 13 کروڑ روپے سے زائد کی بچت کی

ڈائریکٹر جنرل معین الرحمٰن خان کی زیر صدارت اجلاس میں مالیاتی نظام کو مزید مؤثر اور ریونیو ذرائع میں اضافے کی ہدایت

گوادر (یو این اے) ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات گوادر (جی ڈی اے) معین الرحمٰن خان کی زیر صدارت جی ڈی اے فنانس سیکشن کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، ڈائریکٹر فنانس ذاکر مجید اور ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس عبدالشکور نے شرکت کی۔ اجلاس میں مالی سال 2025-26 کی مالی کارکردگی،

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

سردار یوسف سے اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی برائے انسداد اسلاموفوبیا کی ملاقات

اسلاموفوبیا کے بڑھتے رجحانات اور مذہبی عدم برداشت کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مذہبی امور سردار یوسف سے اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی برائے انسداد اسلاموفوبیا نے ملاقات کی جس میں اسلاموفوبیا کے بڑھتے رجحانات اور مذہبی عدم برداشت کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں مختلف تہذیبوں اور مذاہب کے درمیان مکالموں، باہمی تعاون، ہم آہنگی اور سماجی یکجہتی کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ سردار یوسف نے کہا کہ اقوام متحدہ کے ساتھ مل کر کام

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

بلوچستان میں شدید گرمی کی لہر برقرار، محکمہ موسمیات کا الرٹ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے بیشتر اضلاع اس وقت شدید گرمی کی لپیٹ میں ہیں جہاں محکمہ موسمیات نے آئندہ ایک ہفتے تک ہیٹ ویو برقرار رہنے کی

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

بلوچستان، 35 نئے اسسٹنٹ کمشنرز اور 3 قائم مقام اسسٹنٹ کمشنرز تعینات

نئی تعیناتیوں کا مقصد ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کو مزید موثر اور فعال بنانا ہے، اعلامیہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں 35 نئے اسسٹنٹ کمشنرز اور 3 قائم مقام اسسٹنٹ کمشنرز تعینات کر دیئے گئے۔ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن نے تقرریوں کا باضابطہ اعلامیہ جاری کر دیا۔ اعلامئے کے مطابق چیف سیکرٹری بلوچستان کی منظوری کے بعد کوئٹہ، قلات، مکران، سبی، ژوب اور نصیر آباد ڈویژنز کے مختلف اضلاع میں نئے افسران کی تعیناتیاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ اعلامئے میں کہا گیا ہے کہ نئی تعیناتیوں کا مقصد ضلعی انتظامیہ کی

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

پنجگور کے علاقے پروم میں ایف سی کا آپریشن، بھاری مقدار میں جدید اسلحہ اور گولہ بارود برآمد

دہشت گردی کا بڑا منصوبہ ناکام، برآمد شدہ اسلحہ ٹارگٹ کلنگ کے لیے استعمال ہونا تھا، سکیورٹی فورسز

پنجگور (یو این اے) ایف سی بلوچستان ساؤتھ نے پنجگور کے علاقے پروم میں ایک کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران ایک مشکوک گاڑی سے بھاری مقدار میں جدید اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرلیا ہے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران برآمد ہونے والے اسلحے میں 5 آئی ای ڈیز (IEDs)، 6 راکٹ لانچر کے گولے، 3 ہینڈ گرنیڈ، ڈیٹونیٹنگ کارڈ، ایل ایم جی (LMG) کے 1000 راؤنڈز، اسنائپر

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

کوئٹہ میں بجلی، گیس اور پانی کے سنگین مسائل نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی، جے یو آئی

گیس لوڈشیڈنگ اور پانی کی قلت کے باعث شہری مہنگی ایل پی جی اور ٹینکر خریدنے پر مجبور ہیں، عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل، شاہ زاہد مشوانی اور دیگر نے کہا ہے

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

پشاور: چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ کی 30 ویں سالانہ کانووکیشن تقریب میں طلبہ کو ڈگریاں دے رہے ہیں۔

اوستہ محمد، لانگو قبائل کے درمیان فائرنگ، ایک شخص جاں بحق، راہگیر سمیت 3 افراد زخمی

اوستہ محمد (یو این اے) سٹی پولیس تھانہ کی حدود جیلانی ٹاؤن، منگھوئی پمپ نزد واری لاڑہ کے مقام پر لانگو قبائل کے درمیان فائرنگ کا افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کے

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

ڈاکٹرز اور حکومت کے درمیان کشیدگی پر شدید تشویش ہے، میر رحمت صالح بلوچ

حکومت انا چھوڑ کر مذاکرات کرے، نیشنل پارٹی ثالثی کا کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے، ڈپٹی پارلیمانی لیڈر

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے صوبے میں ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن اور صوبائی حکومت کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی عدم توجہی کے باعث یہ معاملہ اب سنگین بحران کی شکل اختیار کر چکا ہے، جس سے

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

موسیٰ خیل میں زلزلے کے آفٹرشاکس کا سلسلہ جاری

موسیٰ خیل (یو این اے) موسیٰ خیل اور اس کے گرد و نواح میں زلزلے کے آفٹرشاکس کا سلسلہ تواتر کے ساتھ جاری ہے، جہاں کل سے لے کر اب تک زلزلے کے 3 مزید جھٹکے محسوس کیے گئے

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

خاران، بسیمہ شاہراہ اہم قومی و اقتصادی راہداری ہے، عبدالقادر بلوچ

منصوبے کی فرجنٹلی فوری مکمل کر کے کام شروع کیا جائے، بلوچستان کی ترقی درحقیقت پاکستان کی ترقی ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (یو این اے) سینئر سیاستدان لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ نے کہا ہے کہ خاران۔بسیمہ شاہراہ محض ایک سڑک کا منصوبہ نہیں بلکہ ایک اہم قومی، اقتصادی اور اسٹریٹجک راہداری ہے، جس پر مزید تاخیر مغربی بلوچستان کی ترقی میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ کوئٹہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے عبدالقادر بلوچ نے کہا کہ انہوں نے 17 جولائی 2025 کو عملی سیاست کو خیرباد کہنے کا اعلان کیا تھا، تاہم قومی مفاد کے

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

ینگ ڈاکٹرز کا ہڑتال کا اعلان، طبی خدمات متاثر

ینگ ڈاکٹرز نے ایمرجنسی سمیت تمام طبی سروسز کے مکمل بائیکاٹ کا فیصلہ کرلیا ہے، جس کے باعث دوسری جانب سول ہسپتال میں غریب مریضوں کی جانیں داؤ پر لگ گئی ہیں

آگے بڑھنے سے روک دیا اور ہسپتال سے نکلنے والے تمام راستوں کو مکمل طور پر بند کردیا، جس کے باعث پولیس اور مظاہرین کے درمیان شدید دھکم پیل دیکھنے میں آئی

کوئٹہ (یو این اے (ینگ ڈاکٹرز نے ایمرجنسی سمیت تمام طبی سروسز کے مکمل بائیکاٹ کا فیصلہ کرلیا ہے، جس کے باعث دوسری جانب سول ہسپتال میں غریب مریضوں کی جانیں داؤ پر لگ گئی ہیں۔ وائے ڈی اے کے رہنما ڈاکٹر بہار شاہ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ ناگفتہ بہ حالات میں ہم ہسپتالوں میں کام نہیں کر سکتے۔ انہوں نے حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی میں منعقدہ فیکلٹی ڈویلپمنٹ پروگرام کی اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن اورنگزیب خان کھچی، مہمان اعزاز چیئرمین ایچ ای سی پروفیسر ڈاکٹر نیاز احمد اختر (ستارہ امتیاز) اور وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر قمر الزمان کے ہمراہ شرکاء کا گروپ فوٹو

بارانی زرعی یونیورسٹی اور دیگر زرعی جامعات غذائی تحفظ کی ضامن ہیں۔ اورنگزیب خان کھچی

فیکلٹی ممبران اور طلبا کو بین الاقوامی فیلوشپ اور اسکالرشپ پروگرامز میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔ پروفیسر ڈاکٹر نیاز احمد اختر (ستارہ امتیاز) چیئرمین ایچ ای سی

راولپنڈی) مظفر بھٹی اسٹاف رپورٹر (پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی اور اقوام متحدہ کے ادارہ برائے انسداد منشیات و جرائم کے اشتراک سے منعقدہ جامع فیکلٹی ڈویلپمنٹ پروگرام ٹریننگ آف ٹرینرز بعنوان "پائیدار امن کے قیام کے لیے زراعت میں سماجی کاروباری صلاحیتوں کا فروغ" کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس تربیتی پروگرام کا مقصد جامعہ کے اساتذہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ، زرعی شعبے میں سماجی کاروباری رجحانات کو فروغ دینا، نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور پائیدار امن کے لیے جدید دعز

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

پاکستان: اسرائیل کا ای ون منصوبہ فلسطینی ریاست کیلئے خطرہ ہے

اسرائیل کا نئی بستیوں کی تعمیر کا ای ون منصوبہ فلسطینی ریاست کے جغرافیائی تسلسل کیلئے سنگین خطرہ ہے

4 ہزار 750 رہائشی یونٹس کی منظوری تشویشناک رجحان ہے، یہ ای ون منصوبہ دو ریاستی حل کے لئے بڑا چیلنج ہے

نیویارک) جی این ایم (اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے واضح کیا ہے کہ اسرائیل کا نئی بستیوں کی تعمیر کا ای ون منصوبہ فلسطینی ریاست کے جغرافیائی تسلسل کیلئے سنگین خطرہ ہے۔اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں خطاب کرتے ہوئے عاصم افتخار کا کہنا تھا کہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں صورتحال مسلسل بگڑ رہی ہے، فلسطینی علاقوں میں بین الاقوامی قانون کی سنگین

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

ہرنائی کے علاقے شاہرگ سے ماڑی گیس کمپنی کے 6 مزدور اغوا کرلئے

کوئٹہ (یو این اے) ہرنائی کے علاقے شاہرگ میں ماڑی گیس کمپنی کے چھ مزدور مسلح افراد نے اغوا کرلئے۔ ہرنائی اغوا ہونے والے مزدوروں میں جلات خان ولد مراد خان، محمد ہاشم

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

معروف روحانی پیشوا سید مہیم جان بلوچ کا باضابطہ بیان سامنے آگیا

دہشت گردوں کے مذموم مقاصد ہمیشہ ناکام رہیں گے، پاک افواج کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، سید مہیم جان بلوچ

کوئٹہ (یو این اے) دہشت گردوں کے مذموم مقاصد ہمیشہ ناکام رہیں گے، پاک افواج کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، نوجوانوں کو گمراہ کرنے والے عناصر کو منہ کی کھانی پڑے گی، معروف روحانی پیشوا کا دوٹوک مؤقف معروف مذہبی و روحانی پیشوا، چیئرمین یونین کونسل اور سابق کوآرڈینیٹر وزیر اعلیٰ بلوچستان سید مہیم جان بلوچ نے اپنے مہمان خانے پر ہونے والے بم دھماکے پر سخت اور دوٹوک ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے مذموم مقاصد کبھی کامیاب نہیں ہوں گے اور وہ وطن عزیز کے امن و استحکام کے لیے پاک افواج کے

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

دوسرے بلدیاتی ضمنی انتخابات 2026 کے لیے تربیتی سیشنز کامیابی سے مکمل

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان کے دفتر میں دوسرے بلدیاتی ضمنی انتخابات 2026 کے شفاف، منصفانہ اور مؤثر انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تعینات ریٹرننگ آفیسرز (ROs) اور ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسرز (DROs) کے لیے آن لائن تربیتی سیشنز

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

ینگ ڈاکٹرز کی ہڑتال اور احتجاجی تحریک کی مکمل حمایت کا اعلان

پرامن جلوس پر پابندی اور پولیس تشدد کی شدید مذمت، مذاکرات سے مسئلہ حل کرنے کا مطالبہ، پشتونخوا نیپ

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ پریس ریلیز میں ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر ہونے والی تیزاب گردی کے المناک واقعے کے خلاف ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی جاری ہڑتال اور احتجاجی تحریک کی مکمل حمایت کرتے ہوئے آج ان کے پرامن احتجاجی جلوس پر عائد غیر قانونی پابندی اور پولیس کی جانب سے ڈاکٹروں پر تشدد کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ینگ

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: اسپیشل سیکرٹری خزانہ عارف اچکزئی سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے طلبہ کو محکمہ خزانہ اور صوبائی بجٹ کے حوالے سے بریفنگ دے رہے ہیں۔

وندر میں امن و امان کی بگڑتی صورتحال، مسلح افراد نے ہندو تاجروں کو اسلحے کے زور پر لوٹ لیا

مزاحمت پر تاجر زخمی، 8 لاکھ روپے سے زائد کی نقدی اور موبائل فونز چھین کر ملزمان فرار، شہری حلقوں کی تشویش

وندر (یو این اے) وندر، امن و امان کی بگڑتی صورتحال نقاب پوش نامعلوم مسلح افراد نے ہندو تاجروں کو اسلحے کے زور پر لوٹ لیا۔ مزاحمت پر ہندو تاجر معمولی زخمی۔ تفصیلات کے مطابق پیر اور منگل کی درمیانی شب وندر میں واقع وائن اسٹور بند کرنے کے بعد اسٹور کا منیجر اپنے دو بھائیوں اور دیگر ملازمین کے ہمراہ اسٹور کے سامنے حسب روانہ ہونے کی تیاری میں مصروف تھے کہ اسی دوران نقاب پوش نامعلوم مسلح افراد نے اچانک دھاوا بول دیا۔ ملزمان نے اسلحہ تان کر موجود افراد کو یرغمال بنا لیا اور 8 لاکھ روپے سے زائد نقد رقم موبائل فونز اور دیگر قیمتی سامان لوٹ لیا۔ اس دوران مزاحمت کرنے پر حتیش نامی ہندو تاجر معمولی زخمی ہوگیا۔

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

بی آئی ایس پی مستحقین کو امدادی رقوم کی ادائیگی کا آغاز 2 جولائی سے ہوگا

کوئٹہ (یو این اے) بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) کے ڈپٹی ڈائریکٹر اسفندیار کاکڑ کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق 2 جولائی 2026 سے بی آئی ایس پی کی امدادی

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

پشین کے محنت کش نوجوان ولی رحمان کی پراسرار گمشدگی پر تشویش کا اظہار

پانچ دن گزرنے کے باوجود عدم بازیابی حکومتی دعوں پر سوالیہ نشان، فوری بازیابی نہ ہونے پر احتجاج کا انتباہ

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ بیان میں ضلع پشین کے علاقوں زرغون اور خوشاب سے تعلق رکھنے والے محنت کش نوجوان ولی رحمان ولد کبیر لالا کی پراسرار گمشدگی پر شدید تشویش، غم وغصے اور افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پانچ دن گزر جانے کے باوجود ولی رحمان کی عدم بازیابی صوبائی حکومت اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک سنگین سوالیہ نشان ہے۔ بیان کے مطابق ولی رحمان ایک غریب، محنت کش اور شریف نوجوان ہے، جو اپنے خاندان کی کفالت کے لیے کوئٹہ کے قریب منگلا کے علاقے میں چوکیداری کے فرائض انجام دے رہا تھا۔ اس کی پراسرار

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

وندر میں کروڑوں کی لاگت سے تعمیر کردہ ویجی ٹیبل مارکیٹ فعال نہ ہوسکی

اداروں میں اختیارات کا تنازع، عوامی حلقوں کا وفاقی وزیر جام کمال خان اور اعلیٰ حکام سے شفاف تحقیقات کا مطالبہ

وندر (یو این اے) عوامی فلاح تجاوزات کے خاتمے اور غریب کاروباری طبقے کو باعزت روزگار کی فراہمی کے دعوں کے ساتھ سابقہ دور حکومت میں کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی ویجیٹیبل مارکیٹ فعال نہ ہوسکی۔ سرکاری خزانے سے خرچ ہونے والی خطیر رقم کے ثمرات نہ شہریوں کو مل سکے اور نہ ہی ان مستحق سبزی، گوشت، مچھلی اور فروٹ فروشوں کو جن کے لیے یہ منصوبہ بنایا گیا۔ دوسری جانب وندر شہر میں ناجائز تجاوزات کے باعث ٹریفک جام بدستور شہریوں کے لیے درد سر بنا ہوا ہے جبکہ مارکیٹ کی بیشتر دکانیں مبینہ طور پر بند غیر فعال گوداموں اور کرایہ داری کے لیے استعمال ہونے کے الزامات کی زد میں ہیں۔ ذرائع

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

پنجگور میں خود روزگاری کے لیے مختلف اثاثہ جات تقسیم کرنے کی پروقار تقریب

پنجگور (یو این اے) حکومت بلوچستان کے تعاون سے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (بی آر ایس پی) رائز کے تحت ڈسٹرکٹ کونسل ہال پنجگور میں مستحق نوجوانوں میں معاشی بحالی اور خود روزگاری کے فروغ کے لیے مختلف اثاثہ جات تقسیم کرنے کی پروقار تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی اسسٹنٹ کمشنر پنجگور افتخار ظہیر تھے۔ اس موقع پر متعلقہ محکموں کے افسران، رائز پروگرام

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کا گوادر میں شفا جاہ ہسپتال کا دورہ

پاک بحریہ کی جانب سے 7 سال سے بند ہسپتال کو دوبارہ فعال کرنا خوش آئند پیش رفت ہے، مولانا ہدایت الرحمان

کوئٹہ (یو این اے) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کا گوادر میں شفا جاہ ہسپتال کا دورہ، ہسپتال کی بحالی کو گوادر کے لیے خوش آئند پیش رفت قرار دیا۔ بلوچستان کے عوام کو صحت و تعلیم کی سہولیات پہنچانا وقت کی اہم ضرورت ہے امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے گوادر وقائد حق دو تحریک مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے شفا جاہ ہسپتال کا دورہ کیا جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا مریضوں کی عیادت کی ان کے لواحقین سے ملاقات کی اور طبی عملے سے بھی تبادلہ خیال کیا۔ دورے کے دوران مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ہسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

چین اور پاکستان مل کر سندھ طاس معاہدے پر عمل درآمد کرا سکتے ہیں، ڈاکٹر وکٹر گاؤ

ذاتی طور پر پاکستانی مقررین کے پیش کردہ مؤقف کی بھرپور حمایت کرتا ہوں، چین اور پاکستان کو اس معاملے پر مکمل تعاون کرنا چاہیے

اسلام آباد (این این آئی) معروف چینی تجزیہ کار اور ماہر عالمی امور ڈاکٹر وکٹر گاؤ نے کہا ہے کہ پانی کی فراہمی روکنے کی دھمکی دینا انسانیت کے خلاف جرم ہے، بھارت کو روکنے کی ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے، چین اور پاکستان مل کر سندھ طاس معاہدے پر عمل درآمد کرا سکتے ہیں۔ سندھ طاس معاہدے سے متعلق سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے نائب صدر سینٹر فار چائنا اینڈ گلوبلائزیشن ڈاکٹر وکٹر گاؤ نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے میں چین کو بھی شامل کر کے اسے مزید مضبوط اور مستحکم بنایا جاسکتا ہے، بھارت سے کہوں گا کہ دوسروں کے ساتھ وہ نہ کرو جو تم نہیں چاہتے کہ دوسرے تمہارے ساتھ کریں، دریائے سندھ کے

بقیہ 32 صفحہ 3 پر

چمن: ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

کوئٹہ: گنداخہ کے معروف زمیندار محمد قاسم جمالی اور محمد بخش، اے پی پی نیوز کے بیورو چیف نذر محمد سے ملاقات کر رہے ہیں۔

کوئٹہ: ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو حافظ محمد طارق زرعی انکم ٹیکس سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

خضدار میں آل سندھ و بلوچستان شہید میر ولید صالح بلوچ کرکٹ ٹورنامنٹ کا شاندار افتتاح

ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ساسولی نے افتتاحی شاٹ لگایا، افتتاحی میچ مرحوم شبیر اسپورٹس کلب نے جیت لیا

خضدار (بی پی آئی) آل سندھ و بلوچستان شہید میر ولید صالح بلوچ کرکٹ ٹورنامنٹ کا شاندار افتتاح ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے افتتاحی شاٹ لگا کر کیا۔ ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب جھالاوان کمپلیکس کے ساروان کرکٹ گراؤنڈ میں منعقد ہوئی، جہاں کھلاڑیوں، شائقین کرکٹ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ افتتاحی میچ مرحوم شبیر اسپورٹس کلب خضدار اور لالا اکیڈمی کرکٹ کلب خضدار کے درمیان کھیلا گیا، جس میں مرحوم شبیر اسپورٹس کلب نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 60 رنز سے کامیابی حاصل کی۔ تقریب میں نیشنل پارٹی کے صوبائی فنانس سیکرٹری میر اشرف علی مینگل، ریجنل سیکرٹری ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ، ضلعی جنرل سیکرٹری ناصر کمال بلوچ، ٹورنامنٹ کے سرپرست اعلیٰ انجینئر خورشید رند، آرگنائزر سنگت سلام مینگل، چیئرمین آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی بشیر احمد بنگ، مختلف سیاسی و سماجی رہنماں، وکلا، صحافیوں اور کرکٹ سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی۔

ڈسٹرکٹ ہسپتال بارکھان میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین ناپید

اینٹی ریبیز ویکسین اور بنیادی ادویات کی عدم دستیابی پر شہریوں کا شدید احتجاج، محکمہ صحت سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

بارکھان (بی پی آئی) ڈسٹرکٹ ہسپتال بارکھان میں کتے کے کاٹنے کی بنیادی ویکسین (اینٹی ریبیز ویکسین) دستیاب نہ ہونے کے باعث شہریوں میں شدید تشویش اور خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، ہسپتال میں ویکسین کی عدم دستیابی کی وجہ سے کتے کے کاٹنے سے متاثرہ ایک مریض کو بروقت علاج نہ مل سکا، جس کے باعث لواحقین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور بعد ازاں مریض کو انتہائی تشویشناک حالت میں بڑے ضلع کو ہنگامی طور پر منتقل کرنا پڑا۔ شہریوں اور متاثرہ لواحقین کا کہنا ہے کہ ضلعی سطح کے بڑے ہسپتال میں اینٹی ریبیز جیسی انتہائی بنیادی اور زندگی بچانے والی ویکسین کا نہ ہونا محکمہ صحت کی کارکردگی اور ادویات کی فراہمی کے دعوؤں پر بڑے سوالات اٹھاتا ہے۔ ہسپتال میں ادویات کی مسلسل کمی کی وجہ سے غریب مریضوں کو دوسرے اضلاع کا رخ کرنا پڑ رہا ہے جس سے ان کے اخراجات اور ذہنی اذیت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔

پنجگور ایئرپورٹ کے قریب سے ایک نوجوان کی گولیوں سے چھلنی لاش برآمد، ٹیچنگ ہسپتال منتقل

پنجگور (بی پی آئی) پنجگور ایئرپورٹ کے قریب سے ایک نوجوان کی گولیوں سے چھلنی لاش برآمد ہوئی ہے، جسے فوری طور پر شناخت اور ضروری کارروائی کے لیے ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق مقتول کو گولی مار کر بے دردی سے قتل کیا گیا ہے۔ ہسپتال لائے جانے کے بعد مقتول کی شناخت سیف اللہ ولد فیض محمد سکنہ چتکان پنجگور کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات اور ملوث ملزمان کی گرفتاری کے لیے قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔

انسداد دہشت گردی عدالت خضدار سے سردارزادہ شاہ میر بزنجو باعزت بری کر دیا

خضدار (بی پی آئی) انسداد دہشت گردی عدالت خضدار سے ممتاز قبائلی شخصیت سردارزادہ میر شاہ میر جان بزنجو بری ہو گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق، سردارزادہ میر شاہ میر جان بزنجو کے خلاف ایک مقدمہ انسداد دہشت گردی عدالت خضدار میں طویل عرصے سے زیر سماعت تھا۔ گزشتہ روز معزز عدالت نے کیس کے تمام پہلوؤں، شواہد اور قانونی معاملات کا باریک بینی سے جائزہ لینے کے بعد سردارزادہ میر شاہ میر جان بزنجو کو تمام الزامات سے پاک کرتے ہوئے انہیں عدالت سے باعزت بری کرنے کا باقاعدہ فیصلہ سنا دیا۔

کوئٹہ: جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

بلوچستان میں اسمگلنگ کے خلاف مؤثر کارروائیاں خوش آئند قرار

دیانتدار افسران کی خدمات قابل تحسین ہیں، مزدور یونین

کوئٹہ (بی پی آئی) مزدور یونین بلوچستان کے صدر شاہ ننگوئی، جنرل سیکرٹری امان مینگل اور بابل سرپرہ نے اپنے مشترکہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان میں اسمگلنگ کے خلاف جاری مؤثر کارروائیاں قابل تعریف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی کاروبار کے خاتمے، قومی معیشت کے تحفظ اور سرکاری محصولات میں اضافے کے لیے ایکسائز حکام کی شب و روز محنت لائق ستائش ہے۔ انہوں نے بالخصوص ڈائریکٹر ہیڈ کوارٹرز ایکسائز نصیر مندوخیل اور سپرنٹنڈنٹ نظر جان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، دیانتداری اور فرض شناسی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں اسمگلنگ کے خلاف جاری اقدامات مثبت نتائج دے رہے ہیں، جس سے عوام کا اداروں پر اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے۔ رہنماں نے کہا کہ اسمگلنگ نہ صرف ملکی معیشت کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ مقامی صنعت، تجارت اور روزگار کے مواقع پر بھی منفی اثرات مرتب کرتی ہے۔ اس ناسور کے خاتمے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو باہمی تعاون اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی چاہئیں۔

فیصل خان جمالی کی عوامی خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں، میر بابو بچی خان نوتکانی

اوستہ محمد کے عوام فیصل خان جمالی کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ترقی و خوشحالی کے لیے اقدامات قابل ستائش ہیں

اوستہ محمد (بی پی آئی) سیاسی و سماجی رہنما میر بابو بچی خان نوتکانی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کی عوامی خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میر فیصل خان جمالی نے ہمیشہ اوستہ محمد اور گرد و نواح کے عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کی ہے اور علاقے کی ترقی و خوشحالی کے لیے قابل قدر اقدامات کیے ہیں۔ میر بابو بچی خان نوتکانی نے کہا کہ صوبائی وزیر نے عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور نوجوانوں کے مسائل کے حل کے لیے ہمیشہ مثبت کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میر فیصل خان جمالی عوام سے قریبی رابطہ رکھتے ہیں اور ان کے مسائل کو سنجیدگی سے حل کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اوستہ محمد کے عوام سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ وہ مستقبل میں بھی اسی جذبے کے ساتھ علاقے کی خدمت جاری رکھیں گے۔ میر بابو بچی خان نوتکانی نے کہا کہ عوامی نمائندوں کا فرض ہے کہ وہ عوام کی توقعات پر پورا اتریں، اور میر فیصل خان جمالی اس ذمہ داری کو احسن طریقے سے نبھا رہے ہیں۔

فوت شدہ سرکاری ملازمین کے لواحقین شدید مالی مشکلات کا شکار

2007 سے پہلے فوت ہونے والے ملازمین کے بچوں کو بھرتی نہ کرنا ناانصافی ہے، نصیر احمد بلوچ و دیگر کی گفتگو

بیلا (بی پی آئی) بلوچستان کے سرکاری محکموں کے فوت شدہ ملازمین کے لواحقین عرصہ دراز سے بھرتیوں کے منتظر ہیں، اور بھرتیاں نہ ہونے کے باعث بلوچستان بھر کے لواحقین شدید مالی مشکلات اور پریشانیوں سے دو چار ہیں۔ یکم جنوری 2000 سے فوت شدہ سرکاری ملازمین کے لواحقین کی بھرتیاں نہ ہونا باعث تشویش امر ہے۔ اس حوالے سے فوت شدہ ملازمین کے لواحقین نصیر احمد بلوچ، مولوی اسرار رونجھو اور دیگر نے پیر کے روز یہاں خبر رساں ادارے یو این اے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 2007 سے فوت شدہ ملازمین کے لواحقین کو سرکاری محکموں میں بھرتی کیا جا رہا ہے، جبکہ 2007 سے پہلے فوت شدہ ملازمین کے لواحقین کی بھرتیاں نہیں کی جا رہی ہیں جو کہ سراسر ناانصافی اور ہمارے ساتھ حق تلفی کے مترادف ہے۔

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور سابق کور کمانڈر و سابق گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما و صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ اور سابق کور کمانڈر و سابق گورنر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل (ر) قادر بلوچ نے پیر کو پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، فوکل پرسن وزیر اعلیٰ بلوچستان سید اقبال شاہ کی رہائش گاہ پر جا کر ان کے بھائی کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی و تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے درجات کی

ایڈیشنل ایس پی لسبیلہ سے جام گروپ، خاصخیلی، برادیہ اور اقلیتی برادری کے وفود کی ملاقات

لسبیلہ ایک پرامن ضلع ہے، روایتی امن برقرار رکھ کر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی، محمد امین لاسی

اوتھل (بی پی آئی) ایڈیشنل ایس پی لسبیلہ محمد امین لاسی سے ان کے دفتر میں جام گروپ کے رہنما مراد خان وزیر، محمد اکرم لاسی، پاکستان خاصخیلی جماعت لسبیلہ کے ذمہ داران امام بخش خاصخیلی، ستار احمد عاربانی، شاہد حسین خاصخیلی، ماسٹر اکبر خاصخیلی، جمیل احمد عاربانی خاصخیلی، خدا بخش کے بی خاصخیلی، محمد شریف خاصخیلی، برادیہ برادری کی معزز شخصیت ماسٹر محمد جمن برادیہ اور اقلیتی برادری کی معزز شخصیات مول چند لاسی، لال چند لاسی اور شیوا لال لاسی نے ملاقات کی۔ وفود نے ایڈیشنل ایس پی کو باقاعدہ روایتی سندھی اجرکیں پہنائیں اور بطور ایڈیشنل ایس پی لسبیلہ تعیناتی پر مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر پولیس تھانہ اوتھل کے سب انسپکٹر حافظ عبدالرزاق رونجھو بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ایڈیشنل ایس پی لسبیلہ محمد امین لاسی نے تمام معززین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ لسبیلہ ایک پرامن ضلع ہے اس کے روایتی امن کو ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی قیادت میں لسبیلہ پولیس جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ہمہ وقت چوکنا ہے اور جرائم پیشہ عناصر کتنے بھی شاطر کیوں نہ ہوں، لسبیلہ پولیس کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہری

رکھنی سبزی منڈی کوہ سلیمان ڈویژن میں زرعی تجارت کا اہم مرکز بن گئی

سندھ اور پنجاب کے تاجروں کا بھی منڈی کا رخ، مقامی زمینداروں کا منڈی میں مزید سہولیات فراہم کرنے کا مطالبہ

رکھنی (بی پی آئی) بلوچستان کے ضلع بارکھان کے شہر رکھنی میں قائم سبزی منڈی کوہ سلیمان ڈویژن میں علاقائی زرعی تجارت کا اہم مرکز بنتی جا رہی ہے، جہاں روزانہ مختلف علاقوں سے بڑی مقدار میں سبزیاں، پھل اور خشک میوہ جات لائے جا رہے ہیں۔ منڈی میں کوہلو، بارکھان، دکی، قادر آباد، کنگری، راڑاشم، لورالائی، رڑکن سمیت دیگر علاقوں کے کاشتکار اپنی تیار کردہ زرعی پیداوار فروخت کے لیے لاتے ہیں۔ رکھنی سبزی منڈی میں ٹماٹر، پیاز، آلو، بینگن، مرچ سمیت مختلف اقسام کی سبزیاں جبکہ سیب، آڑو، خوبانی اور دیگر موسمی پھل بھی وافر مقدار میں دستیاب ہیں۔ مقامی زمینداروں کا کہنا ہے کہ یہاں پیدا ہونے والی فصلیں چشموں، بورنگ اور ٹیوب ویل کے پانی سے کاشت کی جاتی ہیں، جس کے باعث زرعی اجناس کا معیار بہتر اور مارکیٹ میں مانگ زیادہ ہے۔ دوسری جانب سندھ اور پنجاب سے تعلق رکھنے والے تاجر بھی رکھنی سبزی منڈی کا رخ

وارڈ نمبر 23 اوستہ محمد کی خالی نشست پر جے یو آئی کے میر نعیم خان عمرانی کا ضمنی انتخاب لڑنے کا باضابطہ اعلان

گنداخہ (بی پی آئی) میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کے وارڈ نمبر 23 میں جمعیت علمائے اسلام کے نامزد اور عوامی رہنما مرحوم شہید میر محمد اسلم خان عمرانی کی خالی نشست پر ان کے سیاسی جانشین، جمعیت علمائے اسلام ضلع اوستہ محمد کے جنرل سیکرٹری اور ہردلعزیز نوجوان قائد میر نعیم خان عمرانی نے ضمنی انتخاب میں حصہ لینے کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے میڈیا کے نمائندوں سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر میر نعیم خان عمرانی نے کہا کہ شہید میر محمد اسلم خان عمرانی کا عوامی خدمت، سیاسی جدوجہد اور نظریاتی سیاست کا مشن ہر صورت جاری رکھا جائے

ڈیرہ مراد جمالی دو پولیس اہلکاروں سمیت افراد سے اسلحے کے زور پر موٹر سائیکلوں نقدی موبائل فون اور اسلحہ چھین لیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی دو پولیس اہلکاروں سمیت افراد سے اسلحے کے زور پر موٹر سائیکلوں نقدی موبائل فون اور اسلحہ چھین لیا گیا ملزمان فرار ہو گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ اللہ یار میں نامعلوم مسلح افراد نے دوران ڈیوٹی ہیڈ کانسٹیبل ایکسائز پولیس جانگیر خان سے سرکاری اسلحہ موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے جبکہ ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس تھانے کی حدود وارڈ نمبر 38 بگٹی محلہ گزشتہ شب سرکاری ڈیوٹی سے واپسی پر دو مسلح نقاب پوش افراد نے گن پوائنٹ پر پولیس اہلکار صابر علی کھوکھر سے موٹر سائیکل نقدی موبائل فون اور ٹی ٹی پسٹل چھین کر فرار ہو گئے ڈیرہ مراد جمالی کے قریب میر حسن پولیس تھانے کی حدود

کوئٹہ: اپریکا کوئٹہ کے ایکشن کمشنر ارباب عبدالخالق کاسی اپریکا ایریگیشن یونٹ کے نومنتخب صدر غلام قادر زہری کو کامیابی کا نوٹیفکیشن دے رہے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی کے وارڈ نمبر 40 کے پی پی پی کارکنوں کا تحفظات کا اظہار

ماضی میں سیاسی انتقام کا سامنا کیا، اب اپنی حکومت میں بھی ترقیاتی کاموں اور روزگار سے محروم ہیں، عمرانی نوتکانی برادری

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے وارڈ نمبر 40 سے تعلق رکھنے والے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینکڑوں کارکنان عمرانی نوتکانی برادری کے افراد نے اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ پندرہ سالوں کے دوران مختلف حکومتی ادوار میں انہیں سیاسی وابستگی کی بنیاد پر شدید انتقامی کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑا، تاہم افسوسناک امر یہ ہے کہ اپنی جماعت کی موجودہ حکومت کے تین سال گزرنے کے باوجود بھی انہیں مکمل طور پر نظر انداز کیا جا رہا ہے، جس کے باعث کارکنوں میں شدید مایوسی پائی جاتی ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے ورکرز کا کہنا ہے کہ ماضی میں مختلف ادوار کے دوران وارڈ نمبر 40 کی عمرانی نوتکانی برادری کو سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا گیا، پارٹی ورکرز کے گھروں کو مسمار کیا گیا، بے گناہ کارکنان کو حوالات میں بند کیا گیا اور مختلف قسم کی دباؤ کی پالیسیوں کے ذریعے انہیں ہراساں کیا جاتا رہا۔ ان تمام مشکلات اور مصائب کے باوجود انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کا ساتھ نہیں چھوڑا اور پارٹی پرچم تلے ثابت قدم رہے۔ کارکنان نے کہا کہ انہوں نے ہر مشکل وقت میں پارٹی کے لیے قربانیاں دی ہیں اور انتخابی مہمات میں بھرپور کردار ادا کیا، انہوں نے کہا کہ انتہائی افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ موجودہ دور میں انہیں نہ تو ترقیاتی منصوبوں میں یاد کیا جا رہا ہے اور نہ ہی درجنوں تعلیم یافتہ بے

پنجگور پولیس نے 5 افراد کو گرفتار کر کے اسلحہ اور منشیات قبضے میں لے لی

پنجگور (بی پی آئی) پنجگور پولیس کی کارروائیاں پانچ ملزمان اسلحہ اور منشیات سمیت گرفتار تفصیلات کے مطابق پنجگور پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران پانچ ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان سے اسلحہ اور منشیات برآمد کر لی گئی ہے ملزمان کی شناخت ملزم ملا قدیر ولد غلام رسول سکنہ چتکان پنجگور جس کے قبضے سے منشیات از قسم ہیروئن اور چرس برآمد کر لی گئی ہے ملزم الیاس ولد یاسین سکنہ تسپ پنجگور ملزم کے قبضے سے منشیات از قسم چرس برآمد ہوئی ہے۔۔

کوئٹہ: ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان سے بلوچستان یونیورسٹی کے شعبہ سوشل ورک کے انٹرنز اور نیشنل کمیشن فار ہیومن رائٹس کے فوکل پرسنز، شکیل احمد کی قیادت میں ملاقات کر رہے ہیں۔ اس موقع پر بلوچستان انفارمیشن کمیشن کے کمشنر عبدالشکور اور بہرام بلوچ بھی موجود ہیں۔

ژوب بائی پاس اور سبزی منڈی کی تعمیر میں مبینہ رکاوٹوں کے خلاف ٹرانسپورٹ یونین کا اہم اجلاس

5 جولائی تک کام شروع نہ ہوا تو اسلام آباد میں دھرنا اور نیشنل ہائی وے این 50 بلاک کرنے کا الٹی میٹم

ژوب (بی پی آئی) ٹرانسپورٹ یونین ژوب کے زیر اہتمام ژوب بائی پاس اور سبزی منڈی کی تعمیر میں مبینہ رکاوٹوں کے خلاف ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ژوب کے مختلف سیاسی، سماجی، قبائلی رہنماں اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ اجلاس میں ژوب بائی پاس اور سبزی منڈی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا گیا کہ موجودہ حالات میں ان منصوبوں کی تکمیل وقت کی اہم ضرورت ہے۔ شرکا نے مطالبہ کیا کہ دونوں منصوبوں پر فوری طور پر کام کا آغاز کیا جائے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ژوب بائی پاس منصوبہ باقاعدہ منظور ہو چکا ہے، کمپنی کی جانب سے متعدد بار کام شروع کرنے کے وعدے کیے گئے، تاہم بدقسمتی سے بعض عناصر کی مبینہ مداخلت اور اعلیٰ حکام کی عدم دلچسپی کے باعث منصوبہ التوا کا شکار ہے۔ شرکا نے کہا کہ بائی پاس کی عدم تعمیر کے باعث ژوب کے عوام اور ٹرانسپورٹرز شدید مشکلات کا شکار ہیں، اور شہر میں روزانہ ٹریفک جام کے باعث شہریوں کو اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اجلاس کے ذریعے ڈپٹی کمشنر ژوب، کمشنر ژوب ڈویژن اور چیئرمین این ایچ اے سے مطالبہ کیا گیا کہ اگر 5 جولائی تک ژوب بائی پاس پر کام شروع نہ کیا گیا تو ژوب کا نمائندہ وفد اسلام آباد روانہ ہوگا، جہاں نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس

اسلامی نظریاتی کونسل کا اہم اجلاس (آج) طلب، چار نکاتی ایجنڈا جاری

اسلام آباد (بی پی آئی) اسلامی نظریاتی کونسل کا اہم اجلاس (آج) طلب کر لیا گیا ہے، چار نکاتی ایجنڈا بھی جاری کر دیا گیا۔ اعلامیہ کے مطابق اجلاس میں وفاقی شرعی عدالت کے اقدام خودکشی سے متعلق فیصلے پر غور کیا جائے گا، اسلام آباد ہائی کورٹ میں عمارہ وقاص کیس کے فیصلے پر غور کیا جائے گا۔

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار صداقت خان کو فیئر ویل گرانٹ کی مد میں 52110 روپے کا چیک دلوا دیا

کوئٹہ (بی پی آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار صداقت خان کو فیئر ویل گرانٹ کی مد میں 52110 روپے کا چیک دلوا دیا گیا۔ درخواست گزار صداقت خان نے بتایا کہ انہوں نے متعلقہ محکمے کو فیئر ویل گرانٹ کی ادائیگی کے لیے درخواست دی لیکن درخواست التوا کا شکار ہوتا رہا، متعدد بار متعلقہ محکمے سے رابطہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، درخواست گزار نے انصاف کے حصول کے لیے وفاقی محتسب کوئٹہ کے دفتر سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی تاخیر اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا۔۔

دالبندین پریس کلب کے عہدیداران کی نوشکی پریس کلب کی نومنتخب کابینہ کو دلی مبارکباد اور نیک تمناں کا اظہار

امید ہے نئی کابینہ صحافتی اقدار کے فروغ اور صحافی برادری سمیت عوامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کرے گی، مشترکہ بیان

دالبندین (بی پی آئی) دالبندین پریس کلب کے صدر حاجی فاروق سیاہ پاد رند، جنرل سیکرٹری ریاض حسین بلوچ، سینئر نائب صدر ظاہر شہزاد، نائب صدر قمر زمان گورگیج، آفس سیکرٹری فیض اللہ عابد، سیکرٹری اطلاعات علی احمد، سینئر صحافی حاجی نور احمد سیاہ پاد رند علی احمد ریکی، منظور راہی بلوچ، حسین احمد کشانی اور دیگر نے نوشکی پریس کلب کی نومنتخب کابینہ کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک تمناں کا اظہار کیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے نومنتخب صدر مالک عدیل، نائب صدر صلاح الدین بلوچ، جنرل سیکرٹری حاجی محمد سعید بلوچ، جوائنٹ سیکرٹری ابراہیم بلوچ، فنانس سیکرٹری فہد خالد بلوچ،

کوئٹہ: ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر طاہر موسیٰ خیل، ڈاکٹر نور علی اور دیگر ڈاکٹرز سول ہسپتال میں ڈاکٹر ماہ نور سے اظہار یکجہتی کے لیے قائم احتجاجی کیمپ میں موجود ہیں۔

بلوچستان میں امن خواب بن چکا ہے، پروفیسر حلیم صادق

عوام دہشت زدہ اور عدم تحفظ کا شکار ہیں، صوبائی جنرل سیکرٹری عوام پاکستان پارٹی

کوئٹہ (بی پی آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری، ماہر تعلیم پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہو چکی ہے اور صوبے میں امن عوام کے لیے ایک خواب بنتا جا رہا ہے۔ کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں سرعام قتل و غارت، ڈکیتی، اغوا اور دیگر جرائم روزمرہ کا معمول بن چکے ہیں، جس کے باعث شہری شدید خوف و ہراس میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بدامنی نے عوام کا چین و سکون چھین لیا ہے اور بلوچستان پورے ملک میں خوف کی علامت بنتا جا رہا ہے۔ شہری خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں جبکہ کاروباری سرگرمیاں، سرمایہ کاری اور معاشی ترقی بھی بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ امن و امان کی خراب صورتحال سے نوجوانوں کا مستقبل بھی خطرات سے دوچار ہو گیا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ حکومت اور متعلقہ اداروں کی اولین ذمہ داری عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ اگر شہری محفوظ نہیں ہوں گے تو ترقیاتی منصوبے، سرمایہ کاری اور خوشحالی کے تمام دعوے بے معنی رہ جائیں گے۔

علی جان سالائی بلوچ مخلص اور ایماندار شخصیت کے مالک ہیں، سوشل میڈیا سیکرٹری مجیب کریم بلوچ

چیئرمین یو سی چِک نے ترقیاتی کاموں اور پارٹی کو گراس روٹ سطح پر فعال کرنے میں اہم کردار ادا کیا، نیشنل پارٹی

پنجگور (بی پی آئی) نیشنل پارٹی کے ضلعی سوشل میڈیا سیکرٹری مجیب کریم بلوچ نے اپنے بیان میں کہا کہ نیشنل پارٹی کے نوجوان رہنما اور یونین کونسل چِک کے چیئرمین علی جان سالائی بلوچ ایک مخلص، ایماندار، باکردار اور خوش اخلاق شخصیت کے مالک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علی جان سالائی بلوچ نے یونین کونسل چِک جیسے پسماندہ علاقے میں عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنایا۔ ان کی کاوشوں سے علاقے میں متعدد ترقیاتی منصوبے مکمل ہوئے، جن میں اسکولوں کی فعالیت، واٹر سپلائی کی بہتری، ہسپتال کی سہولیات اور دیگر عوامی فلاحی منصوبے شامل ہیں۔ مجیب کریم بلوچ نے مزید کہا کہ علی جان سالائی بلوچ نے نہ صرف علاقے میں ترقیاتی کاموں کو فروغ دیا بلکہ نیشنل پارٹی کو بھی گراس روٹ سطح پر فعال اور مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کارکنوں کو منظم کیا، عوام سے قریبی روابط استوار کیے اور پارٹی کا پیغام گھر گھر پہنچایا، جس سے علاقے میں نیشنل پارٹی مزید مضبوط ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ علی جان سالائی بلوچ کی عوامی خدمات اور پارٹی کے لیے انتھک جدوجہد قابل تحسین ہے، اور امید ظاہر کی کہ وہ آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ عوام اور پارٹی کی خدمت جاری رکھیں گے۔

پیپلز پارٹی خضدار کے وفد کی ایس ایس پی دوستین دشتی سے ملاقات

پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ اور جرائم کے خاتمے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے، ایس ایس پی خضدار

خضدار (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی ضلع خضدار کے صدر میر عبدالرحمان زہری، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما میر عبدالحمید غلامانی اور میر منیر احمد زرکزئی کی قیادت میں ایک وفد نے ایس ایس پی خضدار دوستین دشتی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ضلع خضدار میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، چوری کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کی روک تھام، عوامی مسائل، جرائم کے خاتمے اور باہمی تعاون سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے ایس ایس پی خضدار سے مطالبہ کیا کہ چوری کی وارداتوں کی روک تھام کے لیے مزید مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ اس موقع پر ایس ایس پی خضدار دوستین دشتی نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور جرائم کے خاتمے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چوری سمیت دیگر جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی اور عوام کے تعاون سے ضلع میں پائیدار امن قائم کیا جائے گا۔

چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے ہاتھ مضبوط کریں گے، حاجی انور رونجھو لاسی

مخلص کارکن پارٹی کا سرمایہ ہیں، لسبیلا کے کارکنوں کو جلد ہوم سولر پینلز اور روزگار فراہم کیا جائے گا، ضلعی صدر

بیلا (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی لسبیلا کے ضلعی صدر حاجی انور رونجھو لاسی نے کہا ہے کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے ہاتھ مضبوط کریں گے اور صوبائی قیادت کی رہنمائی میں پارٹی کو لسبیلا میں مزید فعال بنانے کے ساتھ ساتھ کارکنوں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کا عزم کرتے ہیں۔ انہوں نے خوشخبری سناتے ہوئے کہا کہ لسبیلا کے مخلص کارکنوں کو جلد ہوم سولر پینلز کی فراہمی ممکن بنائی جائے گی اور ان کے تمام دیرینہ مسائل کے حل کے لیے مخلصانہ کوششیں مسلسل جاری ہیں۔ حاجی انور رونجھو لاسی نے واضح کیا کہ سچے اور مخلص کارکن ہی پارٹی کا اصل سرمایہ ہیں اور وہ ان کی دل سے بے حد قدر کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ لسبیلا پیپلز پارٹی کا مضبوط قلعہ ہے اور ہمیشہ قلعہ ہی رہے گا۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اپنی صفوں میں مکمل اتحاد قائم رکھیں۔

پشاور، شہری کو ڈرانے اور دھمکانے کی خاطر فائرنگ کرنے والا ملزم گرفتار، اسلحہ برآمد

پشاور (بی پی آئی) پشاور کے تھانہ آغا میر جانی شاہ پولیس نے شہری کو ڈرانے اور دھمکانے کی خاطر فائرنگ میں ملوث ملزم گرفتار کر کے اسلحہ برآمد کر لیا۔ کیپٹل سٹی پولیس پشاور ترجمان کے مطابق ڈی ایس پی یکہ توت سرکل نور حیدر خان کو ملنے والی اطلاعات پر ایس ایچ او تھانہ آغا میر جانی شاہ طارق جمال اور اے ایس آئی اسرار آفریدی نے دیگر نفری

سرگودھا، زیادتی کی شکایت پر ملزمان کا لڑکے پر تشدد، زندہ دفن کرنے کی کوشش

سرگودھا (بی پی آئی) سرگودھا میں لڑکے کو زندہ دفن کرنے کی کوشش کرنے والے تین ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق متاثرہ لڑکے سے ملزمان کے بھائی نے مبینہ زیادتی کی تھی، لڑکے نے ملزم کے بھائیوں سے شکایت کی تو انہوں نے اسے اغوا کر کے تشدد کیا گیا۔ پولیس کے مطابق لڑکے کو زندہ دفن کرنے کی کوشش بھی کی گئی۔

وڈھ بازار میں اشیا خورد و نوش اور پیٹرول کی شدید قلت، قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں

گاڑیوں پر فائرنگ کے خوف سے ٹرانسپورٹرز کا سامان لانے سے گریز، عوامی حلقوں کی اعلیٰ حکام سے فوری مداخلت کی اپیل

خضدار (بی پی آئی) وڈھ بازار میں اشیا خورد و نوش اور پیٹرول سمیت دیگر ضروری سامان کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے، جس کے باعث عوام کو سخت مشکلات اور پریشانی کا سامنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، بازار میں ضرورت کا سامان دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے اشیا کی قیمتیں بھی آسمان کو چھو رہی ہیں اور سپلائی مکمل طور پر بند ہونے سے شہری شدید دوچار ہیں۔ ذرائع کے مطابق، جو گاڑیاں وڈھ بازار کے لیے اشیائے ضروریہ پہنچاتی ہیں، واپسی پر انہیں فائرنگ کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور گاڑیوں کے ٹائر برسٹ کیے جاتے ہیں۔ مقامی اطلاعات کے مطابق، اشیا خورد و نوش اور پیٹرول کی قلت کی ایک بڑی وجہ بتائی جا رہی ہے کہ واپسی پر گاڑیوں پر فائرنگ کے واقعات کا خدشہ یا دعویٰ کیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے ٹرانسپورٹرز راشن اور پیٹرول لانے سے مسلسل گریز کر رہے ہیں۔ وڈھ بازار میں اس صورتحال کی وجہ سے تاجر برادری شدید کوفت سے دوچار ہے، جبکہ ان واقعات کے بعد وڈھ کے شہریوں میں سخت خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ وڈھ کے عوامی حلقوں نے حکام بالا سے پرزور اپیل کی ہے کہ وڈھ کے عوام کو اشیا خورد و نوش پہنچانے کا فوری اور محفوظ انتظام کیا جائے۔۔

ضلعی ہیڈ کوارٹر شیرانی میر علی خیل میں حکومتی بے حسی کے خلاف جاری پرامن دھرنا 88 ویں روز میں داخل

سرکاری دفاتر فعال کرنے اور عدالتی فیصلوں پر عملدرآمد کا مطالبہ، مطالبات کی منظوری تک دھرنا جاری رکھنے کا اعلان

شیرانی (بی پی آئی) ضلعی ہیڈ کوارٹر شیرانی میر علی خیل (ستو رانڑہ) میں عوامی حقوق کے حصول، حکومتی بے حسی اور متعلقہ ذمہ دار حکام کی مسلسل لاپرواہی کے خلاف جاری پرامن دھرنا آج اپنے 88 ویں روز میں داخل ہو گیا۔ دھرنے کے شرکا کا کہنا ہے کہ سرکاری دفاتر خالی پڑے ہیں، افسران اور ملازمین اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے بجائے غائب ہیں، جبکہ عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ شرکائے دھرنا نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عدالتی فیصلوں کو مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے، قومی شاہراہوں کی تعمیر تاخیر کا

بلوچستان گرینڈ الائنس کے تمام جائز مطالبات فوری تسلیم اور اسیران رہا کیے جائیں

حکومت طے شدہ تحریری معاہدوں پر عملدرآمد یقینی بنائے، ملازمین کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا رویہ ناقابل قبول ہے، رہنما

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن بلوچستان نے بلوچستان گرینڈ الائنس کے مطالبات فوری طور پر تسلیم کرنے اور گرفتار ملازم رہنماں کی بلا تاخیر رہائی کا پرزور مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اپنے کیے گئے وعدوں اور تحریری معاہدوں پر عملدرآمد کو ہر صورت یقینی بنائے۔ فیڈریشن کے صوبائی صدر علی بخش جمالی، صوبائی جنرل سیکرٹری پیر محمد کاکڑ، سیکرٹری اطلاعات عزیز اللہ کاکڑ اور دیگر عہدیداروں نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ بلوچستان کے سرکاری ملازمین اپنے جائز اور آئینی حقوق کے حصول کے لیے بالکل پرامن جدوجہد کر رہے ہیں، مگر حکومت کی جانب سے سنجیدہ مذاکرات اور مسائل کے حل کے بجائے گرفتاریاں اور دباؤ کا راستہ اختیار کیا جا رہا ہے، جو کسی بھی طور مناسب نہیں ہے۔ رہنماں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا ملازمین کے ساتھ رویہ سوتیلی ماں جیسا ہے۔ ایک طرف ملازمین سے مذاکرات اور مسائل کے حل کی یقین دہانیاں کرائی جاتی ہیں، جبکہ دوسری جانب طے شدہ معاہدوں پر عملدرآمد نہیں کیا جاتا، جس سے ملازمین میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے۔ اگر حکومت اپنے وعدوں کی پاسداری نہیں کرے گی تو ملازمین کا اعتماد مجروح ہوگا اور احتجاجی فضا مزید شدت اختیار کر سکتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گرفتار تمام ملازم رہنماں کو فوری طور پر رہا کیا جائے، ان کے خلاف قائم مقدمات واپس لیے جائیں، گرینڈ الائنس کے جائز مطالبات کو بلا تاخیر منظور کیا جائے اور ملازمین کے مسائل کو مذاکرات کے ذریعے مستقل بنیادوں پر حل کیا جائے۔ سرکاری ملازمین ریاستی اداروں کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، اس لیے ان کے ساتھ عزت، احترام اور انصاف پر مبنی رویہ اختیار کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن بلوچستان ملازمین کے آئینی، قانونی اور معاشی حقوق کے تحفظ کے لیے گرینڈ الائنس کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے۔۔

سہیل آفریدی کو 9 جولائی تک گرفتار کر کے پیش کرنے کا حکم

پشاور (بی پی آئی) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کو 9 جولائی تک گرفتار کر کے پیش کرنے کا حکم دے دیا گیا۔ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کے خلاف ریاستی اداروں پر الزامات لگانے کے کیس کی سماعت ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس اسلام آباد میں ہوئی۔ عدم حاضری پر سہیل آفریدی کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے ہیں

صحبت پور میں ٹماٹر 550 روپے کلو کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا

صحبت پور (بی پی آئی) صحبت پور ضلع بھر میں ٹماٹر تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا ہے اور مارکیٹ میں 550 سے 600 روپے فی کلو تک فروخت ہونے لگا ہے، جس کے باعث دکانداروں اور گاہکوں میں آئے روز تو تو میں میں ہو رہی ہے۔ ٹماٹر کی قیمتیں اتنی بڑھ چکی ہیں کہ لوگوں نے متبادل کے طور پر کیچ اپ اور کھٹائی کا استعمال شروع کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی روزمرہ استعمال کی دیگر سبزیاں بھی 200 سے 300 روپے کلو، آم 300 روپے کلو اور گھی 700 روپے فی کلو

کوئٹہ: ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس خان اچکزئی سے گورنر ہاؤس کے سابق ترجمان نذیر خان اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں۔

پیر سید محمد مزمل شاہ چشتی کاظمی کا دو روزہ سالانہ عرس مبارک کوئٹہ میں عقیدت و احترام کے ساتھ اختتام پذیر

اولیا کرام کی زندگی ہمارے لیے مشعل راہ ہے، علمائے کرام کا خطاب

بولان (بی پی آئی) دربار عالیہ چشتیہ نظامیہ مصطفیٰ آباد شریف نزد سریاب مل کوئٹہ میں بزم مزمل پاکستان کے زیر اہتمام حضرت پیر سید محمد مزمل شاہ چشتی کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کا عظیم الشان دو روزہ سالانہ عرس مبارک سجادہ نشین علامہ مولانا الحاج الحافظ پیر سید محمد صابر حسین شاہ چشتی کاظمی کی صدارت میں انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ عرس مبارک کی محفل کا آغاز حافظ عطاء اللہ چشتی نے تلاوت قرآن پاک سے کیا، جبکہ میانوالی اور ملک کے دیگر دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے ثنا خوان مصطفیٰ جن میں عبدالرؤف چشتی، محمد یوسف چشتی، حضور بخش چشتی اور سید نعمت علی شاہ چشتی کاظمی شامل تھے، نے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور منقبت کے نذرانے پیش کیے۔ عرس پاک کی اس بابرکت محفل میں مہمان علمائے کرام اور مشائخ عظام نے کثیر تعداد میں شرکت کی، جن میں علامہ مولانا طیب عرفان باروی، صاحبزادہ صوفی محمد سلیمان نقشبندی مجددی، بزم مزمل پاکستان کے مرکزی چیئرمین علامہ مولانا الحاج پیر سید ارشد حسین شاہ چشتی کاظمی، پیر سید زبیر حسین شاہ چشتی کاظمی، سید آفاق حسین شاہ چشتی کاظمی، سید آفتاب حسین شاہ چشتی کاظمی، صاحبزادہ پیر سید محمد جمال حسین شاہ چشتی کاظمی، علامہ پیر فقیر اللہ جان نقشبندی مجددی اور علامہ پیر جمیل احمد نقشبندی مجددی سمیت مریدین، محبین اور عاشقان رسول کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر پیر سید محمد صابر حسین شاہ چشتی کاظمی اور دیگر علمائے کرام نے اپنے خطابات میں اولیا کرام اور مشائخ عظام کی دینی و روحانی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کی سرزمین ہمیشہ سے بزرگان دین اور

ممتاز عالم دین مولانا سید سلمان حسینی ندوی انتقال کر گئے

نئی دہلی (بی پی آئی) بھارت کے ممتاز عالم دین، مصنف اور خطیب مولانا سید سلمان حسینی ندوی 72 سال کی عمر میں لکھنؤ میں انتقال کر گئے۔ ان کے انتقال کی خبر ان کے آفیشل فیس بک پیج پر جاری کی گئی جس کے مطابق ان کی تدفین جامعہ سید احمد شہید کٹولی ملیح آباد میں کرنے کا بتایا گیا۔

سیاست میں جبر اور تشدد کی تاریخ اچھے نہیں ہوتے، ہمیشہ مذاکرات کیے جاتے ہیں، پیپلز پارٹی

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سیکرٹری جنرل سید نیر حسین بخاری نے کہا ہے کہ سیاست میں جبر اور تشدد کی تاریخ اچھے نہیں ہوتے، سیاست میں ہمیشہ مذاکرات کیے جاتے ہیں، اگر کوئی امن و امان کی صورتحال پیدا کرے گا تو ان کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ اپنے بیان میں نیر حسین بخاری نے کہا کہ کشمیر حکومت کے پاس کسی جماعت کو کالعدم قرار دینے کا اختیار نہیں ہے، آزاد کشمیر کی سپریم کورٹ کو ریفرنس بھیجا گیا تھا جس پر جوائنٹ ایکشن کمیٹی کو کالعدم قرار دیا

اوستہ محمد سول ہسپتال میں فائرنگ سے جمالی قبیلے کا ایک شخص جاں بحق، ایک شدید زخمی

ملزمان موقع سے فرار، فائرنگ کی وجوہات فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکیں، پولیس کی کارروائی جاری

اوستہ محمد (بی پی آئی) سول ہسپتال اوستہ محمد کے اندر فائرنگ کا ایک انتہائی افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق، فائرنگ کی زد میں آ کر جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد کا تعلق جمالی قبیلے سے بتایا جا رہا ہے۔ واقعے کے فوراً بعد حملہ آور اور ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فائرنگ کی اصل وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی ہے۔۔

گوادر: ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ سول ہسپتال کے دورے کے دوران ڈائیلاسز سینٹر کا جائزہ لے رہے ہیں۔

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر تنویم اعوان طالخیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 ❋ Daily.aaina94@gmail.com

چیف ایڈیٹر و پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ سنٹرل پرنٹر پرائیویٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 9-13/28 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

شاباش سے آگے بھی...

یونس باٹھ

یوم عاشور ہر سال پاکستان کے لیے صرف مذہبی عقیدت کا دن نہیں بلکہ ریاستی اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیت، نظم وضبط اور باہمی ہم آہنگی کا ایک بڑا امتحان بھی ہوتا ہے۔ اس سال بھی پنجاب سمیت ملک بھر میں حساس حالات، علاقائی کشیدگی اور ممکنہ سکیورٹی خدشات کے باوجود عاشورہ نسبتاً پرامن ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔ یہ کامیابی کسی ایک ادارے یا شخصیت کی نہیں بلکہ ایک مشترکہ قومی کاوش کا نتیجہ ہے، جس میں حکومت، پولیس، ضلعی انتظامیہ، ٹریفک پولیس، ریسکیو اداروں، قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں، علما، منتظمین اور عوام سب نے اپنا اپنا کردار ادا کیا۔ عاشورہ کے اختتام پر وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے صوبائی وزرا اراکین اسمبلی، ضلعی انتظامیہ، پنجاب پولیس، ریسکیو 1122، صحت، لوکل گورنمنٹ، "ستھرا پنجاب" سمیت تمام متعلقہ اداروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں شاباش دی۔ ان کا کہنا تھا کہ شدید گرمی کے باوجود عزاداروں کو سہولیات کی فراہمی، ٹھنڈے پانی کی سبیلوں، عرق گلاب کے چھڑکاؤ، اسموگ گنز کے ذریعے پانی کی پھوار اور صفائی کے انتظامات نے اس بار محرم انتظامات کو ایک نئی مثال بنایا۔ یہ اعتراف صرف رسمی بیان نہیں بلکہ اس حقیقت کی نشاندہی بھی ہے کہ ریاستی اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ بہتر نتائج پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح انسپکٹر جنرل پنجاب پولیس ڈاکٹر راؤ عبدالکریم نے بھی صوبہ بھر کی پولیس فورس، آر پی اوز، سی پی اوز، ڈی پی اوز، سپیشل برانچ، سی ٹی ڈی، ٹریفک پولیس اور دیگر آپریشنل یونٹس کی کارکردگی کو سراہا۔ محرم کے دوران ہزاروں مجالس اور جلوسوں کی سکیورٹی، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، سیف سٹیز کیمروں کی مدد سے نگرانی اور پاک فوج و رینجرز کے تعاون نے سکیورٹی نظام کو مزید مضبوط بنایا۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ موجودہ علاقائی حالات، خصوصاً مشرقی اور مغربی سرحدوں پر کشیدہ ماحول کے تناظر میں سکیورٹی اداروں پر دباؤ معمول سے کہیں زیادہ تھا، مگر اس کے باوجود مجموعی امن برقرار رہا۔ لاہور جیسے بڑے اور حساس شہر میں سی سی پی او بلال صدیق کمیانہ کی زیر نگرانی پولیس نے ہزاروں مجالس، سیکڑوں جلوسوں اور لاکھوں شہریوں کی نقل وحرکت کو مؤثر انداز میں منظم رکھا۔ جدید کنٹرول رومز، کیو آر کوڈ، پینک بٹن، ڈولفن سکواڈ، پیرو فورس اور دیگر فیلڈ فارمیشنز کی مسلسل موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ سکیورٹی کے روایتی طریقوں کے ساتھ جدید ٹیکنالوجی کو بھی مؤثر انداز میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح ٹریفک کے محاذ پر بھی کارکردگی قابل توجہ رہی۔ سی ٹی او لاہور سید عبدالرحیم شیرازی اور ڈی آئی جی ٹریفک پنجاب محمد وقاص نذیر نے اپنی فورسز کی خدمات کو سراہتے ہوئے اس حقیقت کی طرف اشارہ کیا کہ صرف سکیورٹی ہی نہیں،

زہریلے (Toxic) شوہر کے ساتھ زندگی: عورت کی ذہنی صحت بچانے کے 7 نفسیاتی اصول

ڈاکٹر شازیہ شہزادی۔ کنسلٹنٹ اپلائیڈ کلینیکل اور پازیٹو انرجی ماہر نفسیات، کلینیکل اسپیچ پیتھالوجسٹ، اور مائنڈ ہیلتھ ٹرانسفارمیشنل اینڈ لائف اسٹائل میڈیسن اسپیشلسٹ

شادی کو دنیا کے خوبصورت ترین رشتوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ صرف دو افراد کا نہیں بلکہ دو خاندانوں، دو سوچوں اور دو مختلف زندگیوں کا ملاپ ہوتا ہے۔ ایک کامیاب ازدواجی زندگی محبت، اعتماد، احترام، تعاون اور جذباتی تحفظ پر قائم ہوتی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے ہر شادی ایسی نہیں ہوتی۔ بعض اوقات عورت ایسی ازدواجی زندگی میں رہ رہی ہوتی ہے جہاں شوہر کا رویہ مسلسل تنقید، تذلیل، کنٹرول، جذباتی استحصال یا نفسیاتی دباؤ پر مبنی ہوتا ہے۔ ایسے رویے کو جدید نفسیات میں "Toxic Behaviour" کہا جاتا ہے۔

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہر غصہ کرنے والا یا غلطی کرنے والا شوہر Toxic نہیں ہوتا۔ انسان ہونے کے ناطے ہر شخص سے غلطیاں ہوتی ہیں۔ Toxic رویہ وہ ہوتا ہے جو مسلسل اور بار بار عورت کی عزت نفس، ذہنی سکون اور جذباتی صحت کو نقصان پہنچائے۔

بہت سی خواتین مختلف وجوہات کی بنا پر ایسے رشتوں میں رہتی ہیں۔
بچوں کی ذمہ داری،
مالی انحصار،
معاشرتی دباؤ،
خاندانی روایات یا مستقبل کے خدشات
انہیں فوری طور پر علیحدگی کا فیصلہ کرنے سے روکتے ہیں۔ ایسے حالات میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر عورت کسی Toxic شوہر کے ساتھ رہ رہی ہو تو اپنی ذہنی صحت کو کیسے محفوظ رکھ سکتی ہے؟

نفسیات اس حوالے سے سات اہم اصول پیش کرتی ہے۔

1۔ اپنی حقیقت پر یقین رکھیں

زہریلے Toxic شوہروں کی ایک عام عادت "Gaslighting" ہوتی ہے۔ اس میں وہ عورت کو یہ احساس دلانے کی کوشش کرتے ہیں کہ مسئلہ اس میں ہے، اس کی یادداشت غلط ہے یا وہ بلاوجہ حساس ہے۔

مثال کے طور پر: شوہر بیوی کو سب کے سامنے ذلیل کرتا ہے۔ بعد میں جب بیوی اس بات کا ذکر کرتی ہے تو شوہر جواب دیتا ہے:
"تم ہر بات کا غلط مطلب نکالتی ہو۔"
"میں نے ایسا کچھ نہیں کہا تھا۔"
"تم بہت زیادہ ڈرامہ کرتی ہو۔"

وقت گزرنے کے ساتھ عورت اپنے ہی احساسات پر شک کرنے لگتی ہے۔

نفسیات کہتی ہے کہ ایسے حالات میں اپنے تجربات اور احساسات پر اعتماد رکھیں۔ اگر کوئی بات آپ کو تکلیف دیتی ہے تو آپ کی تکلیف حقیقی ہے۔ اپنی ڈائری لکھیں، واقعات نوٹ کریں اور خود کو یاد دلائیں کہ آپ جو محسوس کر رہی ہیں وہ اہم ہے۔

2۔ واضح حدود (Boundaries) قائم کریں

صحت مند تعلقات میں حدود کا احترام کیا جاتا ہے۔

اگر شوہر ہر وقت فون چیک کرے، دوستوں سے ملنے سے روکے، خاندان سے رابطہ محدود کرے یا ہر فیصلے پر مکمل کنٹرول چاہے تو یہ صحت مند رویہ نہیں۔ مثال کے طور پر:

اگر شوہر بار بار گالی دیتا ہے تو خاموشی سے برداشت کرتے رہنے کے بجائے واضح انداز میں کہیے:
"میں احترام سے بات سن سکتی ہوں، لیکن گالی یا توہین برداشت نہیں کروں گی۔"

حدود قائم کرنا لڑائی کرنا نہیں ہوتا بلکہ اپنے احترام کی حفاظت کرنا ہوتا ہے۔

بعض خواتین سمجھتی ہیں کہ خاموشی برداشت کی علامت ہے، لیکن مسلسل برداشت بعض اوقات دوسرے شخص کو مزید طاقتور بنا دیتی ہے۔

3۔ ہر بحث میں شامل نہ ہوں

زہریلے Toxic افراد اکثر جذباتی ردعمل حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ کون سی بات آپ کو پریشان کرے گی اور پھر جان بوجھ کر وہی بات دہراتے ہیں۔ مثال کے طور پر:

شوہر کہتا ہے:
"تم کبھی کسی کام کی نہیں رہی۔"
"تمہاری تعلیم کا کیا فائدہ؟"

اگر عورت ہر بار خود کو ثابت کرنے میں لگ جائے تو بحث ختم ہونے کے بجائے بڑھتی جاتی ہے۔

نفسیات میں اسے Emotional Detachment کی تکنیک کہا جاتا ہے۔

ہر الزام کا جواب دینا ضروری نہیں۔

بعض اوقات مختصر جواب زیادہ مؤثر ہوتا ہے:
"میں آپ کی رائے سن رہی ہوں۔"
"ہم اس پر بعد میں بات کریں گے۔"
"میں اس وقت بحث نہیں کرنا چاہتی۔"

اس سے آپ اپنی ذہنی توانائی محفوظ رکھتی ہیں۔

4۔ اپنا سپورٹ سسٹم مضبوط رکھیں

زہریلے Toxic شوہر اکثر عورت کو تنہا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں:
"تمہاری بہن تمہیں میرے خلاف کرتی ہے۔"
"تمہاری دوست اچھی نہیں۔"
"تمہیں کسی سے ملنے کی ضرورت نہیں۔"

یہ جذباتی کنٹرول کی ایک شکل ہو سکتی ہے۔

انسان ایک سماجی مخلوق ہے۔ جب عورت مکمل طور پر تنہا ہو جاتی ہے تو اس کی ذہنی صحت زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ اپنے قابل اعتماد لوگوں سے رابطہ برقرار رکھیں۔

ایک دوست، بہن، والدہ، کزن یا ماہر نفسیات بھی بڑا سہارا بن سکتے ہیں۔

تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ مضبوط سماجی تعلقات ذہنی دباؤ اور ڈپریشن کے اثرات کو کم کرتے ہیں۔

5۔ اپنی شناخت برقرار رکھیں

بہت سی خواتین شادی کے بعد آہستہ آہستہ اپنی شخصیت کھو دیتی ہیں۔

وہ صرف بیوی، ماں یا بہو کے کردار تک محدود ہو جاتی ہیں۔ ان کے شوق، خواب، دلچسپیاں اور ذاتی اہداف پس منظر میں چلے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر:

ایک خاتون بہترین مصورہ تھیں لیکن شوہر نے ہمیشہ کہا:
"یہ سب فضول کام ہیں۔"

چند سال بعد انہوں نے پینٹنگ مکمل طور پر چھوڑ دی۔

نتیجہ یہ نکلا کہ ان کی خود اعتمادی بھی کم ہوتی گئی۔

نفسیات کہتی ہے کہ اپنی شناخت کو زندہ رکھیں۔
کتابیں پڑھیں۔
کوئی ہنر سیکھیں۔
تعلیم جاری رکھیں۔
ورزش کریں۔
کسی مثبت سرگرمی میں حصہ لیں۔

جب عورت اپنی ذات سے جڑی رہتی ہے تو وہ جذباتی طور پر زیادہ مضبوط ہوتی ہے۔

6۔ خود کو قصوروار ٹھہرانا بند کریں

زہریلے Toxic تعلقات میں اکثر عورت ہر مسئلے کا ذمہ دار خود کو سمجھنے لگتی ہے۔ وہ سوچتی ہے:
"اگر میں بہتر بیوی ہوتی تو یہ سب نہ ہوتا۔"
"شاید غلطی میری ہی ہے۔"
"مجھے مزید برداشت کرنا چاہیے۔"

حقیقت یہ ہے کہ کسی دوسرے شخص کے نامناسب رویے کی ذمہ داری آپ پر نہیں ہوتی۔

اگر کوئی شخص مسلسل توہین کرتا ہے، دھمکاتا ہے یا جذباتی استحصال کرتا ہے تو اس رویے کی ذمہ داری اسی پر عائد ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر:

ایک خاتون برسوں یہ سمجھتی رہیں کہ شوہر کی ناراضی ان کی غلطیوں کی وجہ سے ہے۔ بعد میں مشاورت کے دوران انہیں احساس ہوا کہ شوہر تقریباً ہر فرد کے ساتھ اسی طرح کا رویہ رکھتا تھا۔ تو مسئلہ ان میں نہیں بلکہ شوہر کے رویے میں تھا۔

7۔ اپنی ذہنی صحت کو اولین ترجیح دیں

جسمانی زخم نظر آجاتے ہیں لیکن جذباتی زخم اکثر پوشیدہ رہتے ہیں۔ مسلسل تنقید، بے قدری، خوف اور دباؤ کے نتیجے میں عورت میں درج ذیل مسائل پیدا ہو سکتے ہیں:
ڈپریشن
اینگزائٹی
نیند کی خرابی
خود اعتمادی میں کمی
دائمی تھکن
سر درد
معدے کے مسائل
تنہائی کا احساس

ایسے حالات میں پیشہ ورانہ مدد لینا کمزوری نہیں بلکہ دانشمندی ہے۔

ماہر نفسیات، فیملی کونسلر یا سپورٹ گروپ آپ کو صورتحال سمجھنے اور بہتر فیصلے کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ اگر تعلق جذباتی تشدد سے بڑھ کر جسمانی تشدد، دھمکیوں یا شدید خطرے کی شکل اختیار کر لے تو اپنی حفاظت کو فوری ترجیح دیں۔

کیا ہر Toxic شوہر بدل سکتا ہے؟

یہ ایک اہم سوال ہے۔

جواب یہ ہے کہ بعض لوگ بدل سکتے ہیں لیکن صرف اس وقت جب وہ اپنی غلطی تسلیم کریں، تبدیلی کی خواہش رکھیں اور عملی طور پر اس پر کام کریں۔

اگر کوئی شخص ہمیشہ دوسروں کو قصوروار ٹھہراتا رہے، اپنی غلطیوں سے انکار کرے اور مدد لینے سے انکار کر دے تو تبدیلی کے امکانات محدود ہو جاتے ہیں۔

محبت کسی کو بدلنے کی ضمانت نہیں۔ تبدیلی کے لیے خود اس شخص کی آمادگی ضروری ہوتی ہے۔

ایک حقیقی نفسیاتی حقیقت

بہت سی خواتین برسوں تک صرف اس امید پر زندہ رہتی ہیں کہ ایک دن شوہر بدل جائے گا۔ امید اچھی چیز ہے، لیکن اپنی پوری زندگی صرف امید کے سہارے گزار دینا خطرناک ہو سکتا ہے۔

نفسیات کہتی ہے کہ کسی بھی تعلق کا جائزہ اس بنیاد پر لیں کہ آج حقیقت کیا ہے، نہ کہ صرف اس بنیاد پر کہ مستقبل میں کیا ہو سکتا ہے۔

نتیجہ

ایک عورت کو اپنی عزت نفس، ذہنی سکون اور جذباتی صحت کی حفاظت کا پورا حق حاصل ہے۔ Toxic شوہر کے ساتھ زندگی گزارنا آسان نہیں، لیکن نفسیاتی آگاہی، مضبوط حدود، سپورٹ سسٹم، خود اعتمادی اور پیشہ ورانہ مدد کے ذریعے عورت اپنی ذہنی صحت کو محفوظ رکھ سکتی ہے۔

یاد رکھیں:
"برداشت ایک خوبی ہے، لیکن اپنی ذات کو مٹا دینا کوئی خوبی نہیں۔"

صحت مند شادی وہ ہے جہاں محبت کے ساتھ احترام، تحفظ اور وقار بھی موجود ہو۔ اگر احترام ختم ہو جائے تو تعلق کی بنیادیں کمزور ہونے لگتی ہیں۔ اس لیے اپنی ذہنی صحت کو اہمیت دیں، اپنی آواز کو پہچانیں اور اپنی قدر کو بھی فراموش نہ کریں۔

واقعہ کربلا: تاریخ، ذمہ داری اور امت کا معتدل فہم

صاحبزادہ محمد امانت رسول

واقعہ کربلا اسلامی تاریخ کا ایک ایسا سانحہ ہے جس نے امت کے اجتماعی شعور کو گہرائی سے متاثر کیا۔ محرم الحرام کا ذکر آتے ہی یہ واقعہ یاد آتا ہے، جس میں سیدنا امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی شہادت پیش آئی۔ اہل سنت کے نزدیک یہ واقعہ جذبات، سیاست اور تاریخ کے امتزاج کے بجائے علم، احتیاط اور عدل کے ساتھ سمجھنے کا متقاضی ہے۔ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے نواسے اور اہل بیت کے معزز فرد تھے۔ ان کا مقام امت میں محبت اور احترام کا ہے۔ تاریخی مصادر کے مطابق 60 ہجری کے بعد جب سیاسی حالات تبدیل ہوئے تو مدینہ منورہ میں آپ نے قیام چھوڑ کر مکہ مکرمہ کا رخ کیا۔ یہ بات اہم ہے کہ یہ سفر کسی مسلح تحریک یا بغاوت کے طور پر بیان نہیں کیا جاتا بلکہ تاریخی کتب میں اسے ایک سیاسی صورت حال سے کنارہ کشی اور اپنی پوزیشن کے اظہار کے طور پر دیکھا گیا ہے۔ مکہ مکرمہ میں قیام کے دوران اہل کوفہ کی جانب سے متعدد خطوط موصول ہوئے جن میں امام حسین رضی اللہ عنہ کو دعوت دی گئی کہ وہ وہاں آئیں اور قیادت کریں۔ اسی پس منظر میں آپ نے اپنے چچازاد بھائی مسلم بن عقیل کو کوفہ بھیجا تاکہ حالات کا جائزہ لیا جائے۔ ابتدائی رپورٹس میں حمایت کا تاثر تھا، لیکن بعد ازاں سیاسی حالات تیزی سے بدل گئے۔ مسلم بن عقیل کی شہادت اور کوفہ کی صورت حال کی تبدیلی نے اس پورے منظرنامے کو پیچیدہ بنا دیا۔ امام حسین رضی اللہ عنہ مکہ سے عراق کی طرف روانہ ہوئے۔ راستے میں مختلف اطلاعات بھی موصول ہوئیں جن سے صورتحال کی سنگینی واضح ہوتی گئی۔ بالآخر یہ قافلہ کربلا کے مقام پر روک لیا گیا۔

یہاں ایک اہم اصولی نکتہ سمجھنا ضروری ہے کہ واقعہ کربلا کو صرف ایک فرد یا ایک فریق کی ذمہ داری کے طور پر نہیں دیکھا جاتا بلکہ یہ اس پورے سیاسی و انتظامی بحران کا نتیجہ تھا جو اس دور میں امت کے اندر پیدا ہوا۔

یزید بن معاویہ اس وقت ریاست کا سربراہ تھا، اس لیے اس کے دور حکومت میں پیش آنے والے واقع کی ذمہ داری کے ایک پہلو سے اس کا ذکر بھی تاریخی تناظر میں کیا جاتا ہے۔ تاہم اہل سنت کا اصول یہ ہے کہ تاریخی واقعات کے فیصلے جذبات یا موروثی نفرت کے بجائے عدل، احتیاط اور تحقیق کے ساتھ کیے جائیں۔ یزید کے بارے میں اہل سنت کا موقف نہ افراط پر مبنی ہے اور نہ تفریط پر۔ اس کے بارے میں تین بنیادی اصول سامنے آتے ہیں:

اسے صحابہ کے درجے میں شمار نہیں کیا جاتا

اس پر لعنت کو دین کا لازمی اور عمومی عقیدہ نہیں بنایا جاتا

تاہم واقعہ کربلا اور اس کے بعد کے سیاسی حالات کے تناظر میں اس کے دور حکومت کو تنقیدی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ امام ابن کثیر اور امام ذہبی جیسے اکابر مورخین نے بھی یہی منہج اختیار کیا ہے کہ: ظلم کی مذمت کی جائے، مگر غیر ثابت، مبالغہ آمیز یا جذباتی روایات سے اجتناب کیا جائے۔

یہ اعتراض اکثر کیا جاتا ہے کہ بعض صحابہ یا اہل مدینہ امام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیوں نہیں گئے۔ اس کا جواب تاریخی اور اصولی طور پر یہ ہے کہ اس دور میں مدینہ اور مکہ کے اکابر صحابہ کی بڑی تعداد نے عمومی طور پر سیاسی تصادم سے اجتناب کی پالیسی اختیار کی تھی، کیونکہ ان کا رجحان امت کو خانہ جنگی سے بچانا تھا۔ ثانیاً، ہر صحابی کا اپنا اجتہادی فہم تھا۔ بعض نے خاموشی اختیار کی، بعض نے بیعت یا غیر جانب داری کا راستہ اپنایا۔ اس اختلاف کو دینی جرم کے بجائے اجتہادی اختلاف سمجھا جاتا ہے۔ ثالثاً، امام حسین رضی اللہ عنہ کا اقدام ان کے اپنے فہم اور حالات کے ادراک پر مبنی تھا، جبکہ دیگر اکابر نے اپنے فہم کے مطابق امت کے عمومی استحکام کو ترجیح دی۔ اس لیے اسے اکیلا چھوڑ دیا گیا کے جذباتی فریم کے بجائے اجتہادی اختلاف رائے کے طور پر دیکھنا زیادہ درست ہے۔

امریکا ایران معاہدہ اور مستقبل کے خدشات

سلمان عابد

یہ بات بھی اہم ہے امریکا اور ایران اس معاہدے کو اپنی اپنی دنیا میں کیسے پیش کرتے ہیں

امریکا ایران تاریخی معاہدہ دونوں ممالک سمیت عالمی دنیا اور بالخصوص مڈل ایسٹ کی سیاست اور امن کے لیے کافی اہمیت رکھتا ہے۔ اس معاہدے کا ہونا امن کی ایک بڑی تصویر کو پیش کرتا ہے۔ پاکستان سمیت چین، روس، ترکی، قطر، سعودی عرب نے اس عمل میں ثالثی کا کردار ادا کیا، وہ بھی خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔

اس معاہدہ کی پایہ تکمیل میں پاکستان کی سیاسی اور بالخصوص عسکری قیادت کے کردار کو بھی کسی طور پر نظر انداز نہیں کیا جاسکتا اور امن معاہدے کی تقریب کی میزبانی کا اعزاز بھی پاکستان کو ملا اور پاکستان کے کردار کو عالمی دنیا سمیت خود امریکا اور ایران نے پزیرائی دی ہے۔

لیکن ایک طرف یہ امن معاہدے کی خوشی ہے تو دوسری طرف آج بھی اس معاہدے کے باوجود سب میں بہت سے سوالات اور خدشات ہیں کہ اس امن معاہدے کا مستقبل کیا ہوگا۔

دونوں ممالک کے لیے یہ معاہدہ کرنا آسان کام نہیں تھا۔

اس معاہدہ سے فوری طور پر عالمی معیشت، علاقائی استحکام اور جوہری عدم پھیلاؤ اقتصادی فوائد سامنے آسکتے ہیں۔ اگلے ساٹھ دن اس معاہدہ کے مستقبل کا فیصلہ کریں گے کہ حالات کیا رخ اختیار کریں گے۔

اب تک کے جو معاملات ہم دیکھ رہے ہیں اس میں فی الحال بہت سے سوالات ہیں۔ مثال کے طور پر آبنائے ہرمز، ایران پر امریکا کی جانب سے جو پابندیاں ہیں ان میں نرمی کا حتمی ٹائم فریم یا امریکا جو ایران کے جوہری پروگرام پر پابندیاں دیکھنا چاہتا ہے یا جو افزودہ یورینیم کا مستقبل کیا ہوگا اس پر بھی اہم سوالات ہیں۔

اسی طرح خاص طور پر کیا دونوں اطراف سے یعنی اسرائیل اور حزب اللہ جو سخت گیر مزاج رکھتے ہیں اس امریکا اور ایران کے ممکنہ معاہدہ کو قبول کرلیں گے یا ان کی مزاحمت ایک دوسرے کے خلاف جاری رہے گی۔

دوسری طرف ایران enrichment کا حق چھوڑنے کو اپنی ریڈ لائن قرار دیتا ہے جب کہ امریکا صفر enrichment یا سخت تصدیق چاہتا ہے۔ خود ایران میں جو داخلی مزاحمت ہے اسے بھی ایران کی موجودہ قیادت کو سامنا ہے اور سپریم لیڈر کی منظوری آسان کام نہیں ہوگا۔ ایران سپریم لیڈر کے بقول انہوں نے صدر کی درخواست پر معاہدہ کی منظوری دی ہے اور اگر امریکا اس پر عملدرآمد نہیں کرے گا تو ہمارا موقف امریکا سے مختلف ہوگا۔

اگر اس معاہدے کے برعکس حالات خراب ہوتے ہیں تو پھر دنیا میں یا عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوگا، اہم مسئلہ اس معاہدے کے باوجود امریکا اور ایران کے درمیان اعتمادی کی کمی کا بھی ہے۔

یہ ہی وجہ ہے کہ عملا ایران نے واضح طور پر کہا ہے کہ معاہدے کی کامیابی کا بڑا انحصار امریکا کے کردار پر ہوگا۔ دوسری طرف ہمیں اس معاہدے کے تناظر میں جو نئی صورتحال بنی ہے اس میں امریکا اور اسرائیل کے تعلقات میں جو بگاڑ دیکھنے کو ملا ہے اس کی نئی نوعیت کیا ہوگی۔

یہ کہا جارہا کہ اس معاہدے کے اگلے ساٹھ دنوں میں اس کی تمام تر تکنیکی تفصیلات سامنے آجائیں گی اور اگر ان میں مثبت تبدیلی کا عمل ہوگا تو ایران پر پابندیوں کا خاتمہ، اور علاقائی سطح پر بات چیت کا نیا راستہ کھلے گا۔ سب سے بڑا خدشہ enrichment and verification پر ناکامی پر بات چیت کی ناکامی ہوسکتا ہے۔

بعض عالمی ماہرین کے بقول اگر اس ڈیل میں اسرائیل اور حزب اللہ نہیں ہیں تو اس کی کامیابی کے بارے میں فوری طور پر کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا کیونکہ اسرائیل بھی جنگ کا اہم حصہ ہے جسے نظر انداز کرنا آسان نہیں ہوگا۔ خود یورپی یونین کے بقول اگر ایران اپنے اوپر لگائی گئی پابندیوں کا خاتمہ چاہتا ہے تو اس کو اپنے طرز عمل کو تبدیل کرنا ہوگا اور عالمی دنیا کے تحفظات کو دور کرکے ہی وہ اپنے لیے بہتر حالات پیدا کرسکتا ہے۔

کیونکہ ایران کی جانب سے یہ کہنا کہ اس معاہدے کا مطلب یہ نہیں کہ ہم امریکی اور اسرائیلی جرائم کو بھول جائیں گے یا ان کو معاف کردیں گے مزید معاملات میں تلخی کو پیدا کرسکتا ہے۔ اسی طرح ایک طرف امریکا اور ایران معاہدہ ہو رہا تو دوسری طرف امریکی نائب صدر کے بقول ابھی بھی اس معاہدے کی بہت سی تفصیلات آنا باقی ہے۔ یعنی یہ اس ابہام کو پیدا کرتا ہے کہ جو معاہدہ ہونے جارہا ہے وہ مکمل معاہدہ نہیں بلکہ اگلے کچھ عرصے کی بات چیت سے بہت کچھ نیا سامنے آئے گا اور دیکھنا ہوگا کہ اس کی دونوں اطراف سے قبولیت کیا ہوگی۔

لیکن اچھی بات یہ ہے اس جنگ کے نتیجہ میں ہم نے عالمی سفارت کاری کی ایک نئی دنیا دیکھی ہے۔ جنگ کے بعد جو ناکامی ہوئی اس کے بعد چاروں اطراف سے ثالثی اور سفارت کاری کی آوازوں نے مسائل کو بات چیت کی مدد سے حل کرنے پر زور دیا۔

یہ جو کچھ ہم امن معاہدے کی صورت میں دیکھ رہے ہیں اس کا بڑا کریڈیٹ ہی سفارت کاری پر مبنی پالیسی اور حکمت عملی کو جاتا ہے۔ اب مسائل کے حل کو جنگوں کی بنیادوں پر حل کرنے کا دور گیا اور اب وقت دنیا کی سیاست میں سفارت کاری پر مبنی جنگ کا ہے۔

اس لیے اگر ان حالات میں امریکا اور ایران معاہدے کی صورت میں ہم نے کوئی امن کا فریم ورک طے کرلیا ہے تو یہ اچھی بات ہے اور اسی بنیاد پر جو مسائل رہ گئے ہیں اس کا علاج بھی تلاش کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ سب مل کر اس پر اتفاق کریں کہ ہم نے جتنے بھی تنازعات ہیں ان کا علاج سیاسی بنیادوں پر سیاسی حکمت عملی اور بات چیت کی مدد سے حل کریں گے۔

اسی طرح وہ قوتیں جو اس ماہدے کی قبولیت سے انکاری ہیں یا اس کو مسترد کر رہی ہیں ان کے ساتھ بھی عملی طور پر بات چیت اور اعتماد سازی کے ماحول کو پیدا کرنا ہوگا۔ کیونکہ اگر مفاہمت اور امن کی سیاست میں دنیا کے مختلف ملکوں میں تقسیم ہوتی ہے یا برقرار رہتی ہے تو پھر جنگوں کی سیاست کا خاتمہ آسانی سے ممکن نہیں ہوگا۔

اس معاہدے کی کامیابی اسی صورت میں ممکن ہوگی جب ہم جنگ کو بنیاد بنانے کی بجائے امن اور ایک دوسرے کی خودمختاری اور سلامتی کو تسلیم کریں۔ خاص طور پر بڑے طاقت ور ممالک کو چھوٹی دنیا کے ممالک کی خود مختاری کو قبول کرنا ہوگا۔

یہ بات بھی اہم ہے امریکا اور ایران اس معاہدے کو اپنی اپنی دنیا میں کیسے پیش کرتے ہیں اور اگر وہ اس معاہدہ کو ایک دوسرے کے خلاف جنگ میں فتح اور شکست کے طور پر پیش کریں گے تو اس سے حالات میں تلخی آئے گی۔

کیونکہ اس طرز کے معاہدوں میں فتح اور شکست کے مقابلے میں ون ون صورتحال بنائی جاتی ہے اور تصویر پیش کی جاتی ہے کہ ہم نے تمام تر معاملات کو بات چیت اور جمہوری یا مفاہمت کی حکمت عملی سے کچھ لو اور کچھ دو کی بنیاد پر حاصل کیے ہیں۔ لیکن اگر اس ڈھول کو پیٹنا ہے کہ ہم نے اس جنگ میں امریکا یا ایران کو شکست دی ہے تو یہ معاہدہ آگے نہیں بڑھ سکے گا۔

، لیکن کسی بڑے شہر میں ٹریفک کا معمول کے مطابق چلتے رہنا بھی کامیاب منصوبہ بندی کی علامت ہوتا ہے۔ صوبے کے دیگر اضلاع میں بھی آر پی اوز، سی پی اوز، ڈی پی اوز، سی ٹی اوز اور ضلعی انتظامیہ نے اپنی اپنی فورسز کو شاباش دی۔ یہ روایت اس لیے بھی اہم ہے کہ مشکل ڈیوٹی انجام دینے والے اہلکاروں کی حوصلہ افزائی اداروں کے اندر اعتماد اور ذمہ داری کے احساس کو مضبوط کرتی ہے۔ تاہم شاباش کا اصل مقصد صرف تعریف نہیں ہونا چاہیے بلکہ آئندہ کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کی ترغیب بھی ہونا چاہیے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہر بڑے سکیورٹی آپریشن کے بعد صرف کامیابی کا جشن کافی نہیں ہوتا بلکہ خامیوں کا جائزہ لینا بھی اتنا ہی ضروری ہوتا ہے۔ جہاں اچھی کارکردگی کی تعریف ہونی چاہیے، وہیں مستقبل کے لیے بہتر منصوبہ بندی، جدید تربیت، ٹیکنالوجی کے مزید استعمال، انٹیلی جنس کے مؤثر تبادلے اور شہری سہولتوں میں بہتری پر بھی مسلسل کام ہونا چاہیے۔

عالمی امن کا ضامن

سعداللہ جان برق

پشتو میں ایک کہاوت ہے کہ بعض سچ گالی ہوتے ہیں

یہ دنیا ہے ہی کچھ الٹ پلٹ سی، جو برائی کو اچھائی اور اچھائی کو برائی بنا دیتی ہے اور یہی گلہ مرشد کو بھی تھا کہ

کی وفا ہم سے تو غیر اس کو جفا کہتے ہیں
ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو برا کہتے ہیں

لیکن ہمیں دنیا کی پروا نہیں ہے، بھاڑ میں جائے یہ دنیا، اس کے مالی موالی، اس کے طرف دار، تابعدار اور نمک خوار۔ اور ہم اس کی پروا کریں ہی کیوں؟

دنیا نے ہم کو دیا کیا
دنیا سے ہم نے لیا کیا

اس لیے بات انصاف بلکہ تحریک انصاف کی کریں گے اور ڈنکے کی چوٹ پر کریں گے۔

چلیے! ہم آپ سے پوچھیں گے کہ وہ کون ہے یا کیا ہے، جس کی وجہ سے یہ دنیا امن وآشتی کا گہوارہ ہے؟ جس کے دم قدم سے ساری رونقیں ہیں، زندگی ہے، خوشیاں ہیں اور ہر طرف محبت ہی محبت، امن ہی امن اور آشتی ہی آشتی ہے، ہمارے بس میں ہوتا تو ہم اسے اقوام متحدہ، دولت مشترکہ، عالمی امن کا ضامن بلکہ ساری دنیا کا بادشاہ یا وزیر اعظم بنا دیتے۔

وزیر اعظم نہ سہی وزیر، مشیر یا معاون ضرور بنا دیتے۔ لیکن پھر وہی افسوس کہ نا ہنجار دنیا اور اس کے الٹ پلٹ لوگ ہم سے اتفاق نہیں کریں گے۔

وہی بات کہ ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو برا کہتے ہیں اور یہ اچھا بلکہ بہت اچھا اور اچھوں کے اچھا، جس کا ذکر کرنا چاہتے، مدح سرائی کرنا چاہتے ہیں، اس کا نام نامی اور اسم گرامی ہے جھوٹ۔ کیوں بھک گئے نا آپ۔

پھر وہی بات کہ ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو برا کہتے ہیں لیکن اگر تھوڑی دیر کے لیے اپنی کھوپڑی کو زحمت دیں جو اگرچہ عدم استعمال کی وجہ سے گل سڑ نہ چکی ہو تو یہ سارے شہروں کے بازاروں میں گلیوں میں گلیاروں میں، دفتروں میں مجلسوں میں، مطلب یہ کہ ہر جگہ جو یہ امن آشتی نظر آرہی ہے، لوگ ایک دوسرے سے ہنس بول رہے ہیں، گلے مل رہے ہیں، واری صدقے ہو رہے ہیں، کس کے دم قدم سے ہے؟

بلکہ ہم تو یہاں تک کہتے ہیں کہ یہ سب کچھ ہی نہیں بلکہ یہ دنیا ہی اب تک موجود نہ ہوتی، اگر عالمی امن کا ضامن جھوٹ موجود نہ ہوتا، پہلے ہی سب لوگ آپس میں کٹ مر چکے ہوتے۔

چلیے ابھی آپ کے سامنے ثابت کرتے ہیں۔ ایسا کیجیے کہ گھر سے نکلتے ہوئے قسم کھائیں کہ جھوٹ نہیں بولیں گے، صرف سچ بولیں گے اور سچ کے سوا کچھ نہیں بولیں گے۔

سب سے پہلے تو دروازے سے نکلتے ہی آپ کا اپنے پڑوسی کے ساتھ اگر لات یا ہاتھ وگریبانی، گالم گلوچ نہیں تو کم سے کم یو یو اور می می تو ضرور ہو جائے گی۔

آگے بڑھیں گے تو نکڑ کے دکاندار کی بے ایمانیاں یاد آجائیں گی اور پھر۔۔۔ آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا؟ شام کو آپ گھر کے بجائے اسپتال یا حوالات میں پہنچ چکے ہوں گے اور ہاں! آپ گھر سے نکلیں گے کیسے؟ اگر آپ نے سچ بولا تو پہلی جنگ عظیم تو اپنے گھر میں ہی برپا ہو جائے گی، اگر آپ اور آپ کی بیوی دونوں نے سچ بولا تو؟

ہم دعوے سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر آج اسی وقت کسی جادوگر نے کوئی منتر پڑھ کر یا جادو پھونک کر سارے لوگوں کا منہ جھوٹ کے لیے بند کر دیا تو ایک حشر برپا ہو جائے گا۔ یہ ہنستے بولتے لوگ ایک دوسرے سے شیر وشکر لوگ کلی، پھول وبہار اور گل وگلزار لوگ اچانک خاردار، زیر بار اور شعلہ بار ہو جائیں گے، ہر طرف، مونہوں اور زبانوں سے شعلے نکلنا شروع ہو جائیں گے، ہر طرف ہاتھ وگریبانی، لات مکے بلکہ چاقو چھریاں تک چلنے لگیں گی، ڈزاڈز کی آوازیں بھی سنائی دے سکتی ہیں، شام تک نہ اسپتالوں میں کوئی جگہ باقی رہے گی نہ حوالاتوں میں

پشتو میں ایک کہاوت ہے کہ بعض سچ گالی ہوتے ہیں۔

اب آپ خود انصاف بلکہ تحریک انصاف سے کام لیں کہ آپ کسی کو غلیظ گالی دیں گے اور وہ آپ کو کچھ نہیں کہے گا بلکہ کہنے کے بجائے کرنے پر اتر آئے گا۔

اس پر چھوٹی سی حکایت ہے، کہتے ہیں کہ ایک بیوہ کا بیٹا اکثر مار کھا کر گھر آتا تھا۔ بیوہ ماں نے ایک دن پوچھا، بیٹا لوگ تجھے روز کیوں مارتے ہیں؟

بیٹے نے کہا، ماں میں سچ کہتا ہوں اس لیے۔ اس پر ماں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا، یہ کیسے برے لوگ ہیں جو تمہیں سچ کہنے پر مارتے ہیں، سچ تو بڑی اچھی چیز ہے، ہر کسی کو ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔

بیٹے نے کہا، ماں یہ سچ ہے ہی ایسی کڑوی چیز۔ لوگ اسے پسند نہیں کرتے۔ اگر میں نے آپ سے بھی سچ کہا تو آپ بھی مجھے ماریں گی۔ ماں نے کہا، ناں بیٹا ناں، بھلا میں سچ کہنے پر تمہیں کیوں ماروں گی۔ تم سچ بولو۔

بیٹے نے کہا، ماں میرے باپ کو تو مرے ہوئے کئی سال ہو گئے ہیں تو آپ اپنا بناؤ سنگھار کس لیے کرتی ہو۔ لڑکے کو انجام کا اندازہ تھا، اس لیے وہ پہلے ہی دروازے کی طرف دوڑ لگا چکا تھا اور ماں کی پھینکی لکڑی دروازے پر پڑ گئی۔ ویسے سچ کے بارے میں بھی لوگوں نے ادھر ادھر کی فضول باتیں کی ہیں مثلاً سب سے بڑا جہاد کسی جابر سلطان کے سامنے سچ کہنا ہے۔ اب جابر سلطان کا تو پتہ نہیں لیکن سب سے مشکل کام کسی شوہر کا اپنی بیوی کے سامنے سچ کہنا ہے اور اس سے بھی زیادہ مشکل کام اپنے آپ کے سامنے سچ کہنا ہے۔

چنانچہ ہم کبھی بھول کر بھی اپنے آپ کو سچ نہیں کہتے، جب بھی کہتے ہیں، اپنے آپ سے جھوٹ ہی کہتے ہیں کہ اسی میں عافیت ہے۔ ایک دو مرتبہ ہم نے یہ غلطی کی تھی اور پھر مدتوں ہم اپنے آپ سے ناراض رہے۔ چنانچہ اب جب بھی بولتے ہیں جھوٹ ہی بولتے ہیں اور جھوٹ کے سوا کچھ نہیں بولتے۔

کامیاب ادارے وہی ہوتے ہیں جو اپنی کامیابیوں پر مطمئن ہونے کے بجائے ہر تجربے سے سیکھتے ہیں۔ اس پورے عمل کا ایک اہم پہلو عوامی تعاون بھی ہے۔ عزاداروں، جلوسوں کے منتظمین، مختلف مکاتب فکر کے علما، میڈیا اور شہریوں نے انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ قانون کی پابندی، ٹریفک پلان پر عمل اور برداشت کے رویے نے بھی امن کے قیام میں بنیادی کردار ادا کیا۔ درحقیقت امن صرف پولیس کی ذمہ داری نہیں بلکہ یہ ریاست اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ یوم عاشور کا پرامن اختتام یقیناً باعث اطمینان ہے اور اس پر تمام متعلقہ ادارے شاباش کے مستحق ہیں۔ لیکن اس شاباش کی اصل اہمیت اسی وقت برقرار رہے گی جب یہی جذبہ، یہی ہم آہنگی اور یہی پیشہ ورانہ ذمہ داری سال کے باقی ایام میں بھی عوام کی جان و مال کے تحفظ، قانون کی حکمرانی اور بہتر شہری خدمات کی صورت میں نظر آئے۔ یہی کسی بھی کامیاب ریاستی نظام کا حقیقی معیار ہے۔

واقعہ کربلا کے حوالے سے بعد کے ادوار میں متعدد ایسی روایات بھی شامل ہو گئیں جن کی سند کمزور یا غیر ثابت ہے۔ اہل علم کا اصول یہ ہے کہ معتبر تاریخی و حدیثی مصادر کو بنیاد بنایا جائے اور جذباتی یا افسانوی اضافوں سے اجتناب کیا جائے۔

طبری اور ابن کثیر جیسے مورخین متعدد روایات نقل کرتے ہیں، مگر وہ خود بھی قاری کو تحقیق اور تنقید کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔

بقیہ 1
اہمیت، آبی وسائل کے تحفظ اور علاقائی تعاون سے متعلق بین الاقوامی سیمینار میں وفاقی وزراء ، سیاسی رہنما، ماہرین اور متعلقہ حکام شرکت کر رہے ہیں۔ افتتاحی سیشن کے موقع پر وزیر دفاع خواجہ محمد آصف، سابق وفاقی وزیر خرم دستگیر، سابق صدر نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی لیفٹیننٹ جنرل (ر) عامر ریاض، انسٹیٹیوٹ آف ریجنل سٹڈیز کے صدر ایمبیسڈر جوہر سلیم، سابق وفاقی وزیر قانون احمد بلال صوفی، انڈس واٹر ٹریٹی کمشنر سید مہر علی شاہ سمیت بین الاقوامی آبی ماہرین بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے لیے سندھ طاس معاہدہ محض قانونی یا نظریاتی معاملہ نہیں بلکہ 25 کروڑ سے زائد شہریوں کی زندگی، زراعت، غذائی تحفظ، توانائی اور معیشت کا بنیادی ستون ہے، اس لیے پاکستان اپنے آبی حقوق پر کسی بھی غیر قانونی قبضے یا تجاوز کو ہرگز قبول نہیں کرے گا اور بین الاقوامی قانون کے تحت تمام قانونی و سفارتی ذرائع سے اپنے حقوق کا تحفظ کرے گا۔ اسحاق ڈار نے بھارت پر زور دیا کہ وہ جنگ کی بیج بونے سے گریز کرے اور تمام تصفیہ طلب مسائل مذاکرات، سفارت کاری اور معاہدہ جاتی طریقہ ؟ کار کے ذریعے حل کرے، جبکہ خبردار کیا کہ اگر پاکستان کے حصے کے پانی کا رخ موڑنے، فراہمی روکنے یا آبی حقوق میں کمی کی کوشش کی گئی تو اس کے جنوبی ایشیا کے امن و سلامتی پر انتہائی سنگین اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان امن، مذاکرات، بین الاقوامی قانون، معاہدوں پر عمل درآمد اور اچھے ہمسایہ تعلقات پر یقین رکھتا ہے اور خطے میں امن، استحکام اور تعاون کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ سرحد پار بہنے والے دریاؤ ں سے متعلق کسی بین الاقوامی معاہدے کو کمزور کرنے یا اسے سبوتاژ کرنے کی قیمت بہت بھاری ہو سکتی ہے، بین الاقوامی قانون و پابند معاہدوں کی خلاف ورزی کی جائے تو اس کے نتائج صرف دو ممالک تک محدود نہیں رہتے، اس طرح کے اقدامات بین الاقوامی تعلقات میں ایک خطرناک مثال قائم کرتے ہیں۔ ریاستوں کی ساکھ کو نقصان پہنچاتے ہیں اور ممالک کے درمیان اعتماد اور تعاون کی بنیادوں کو متزلزل کر دیتے ہیں، اس کے نتیجے میں وہ عالمی نظام بھی کمزور ہوتا ہے جو قوانین کی بالادستی پر قائم ہے اور جس پر بین الاقوامی امن و سلامتی کا انحصار ہے، پاکستان کے لیے یہ کوئی نظریاتی یا محض قانونی بحث نہیں ہے۔ پانی پاکستان کے 25 کروڑ سے زائد شہریوں کی زندگی کی بنیادی ضرورت ہے، ہماری زراعت، غذائی تحفظ، توانائی کی پیداوار اور مجموعی معاشی ترقی کا انحصار ان تین مغربی دریاؤ ں کے مسلسل اور بلا تعطل بہاؤ پر ہے۔ اسی لیے ان دریاؤ ں اور ان کے پانی کا تحفظ پاکستان کے لیے ایک نہایت اہم قومی مفاد اور قومی سلامتی کا معاملہ ہے، بھارت کو یہ مشورہ دینا چاہتا ہوں کہ وہ جنگ کے بیج بونے سے گریز کرے اور جنوبی ایشیا کے امن و استحکام کو خطرے میں نہ ڈالے۔ اس خطے میں پائیدار امن کا راستہ طاقت یا دھمکی نہیں بلکہ تمام تصفیہ طلب مسائل کو مذاکرات، سفارت کاری اور ان معاہدہ جاتی طریق ? کار کے ذریعے حل کرنا ہے، پاکستان ہمیشہ سے انہی اصولوں پر کاربند رہا ہے اور آئندہ بھی رہے گا۔ کیونکہ ہمارا یقین ہے کہ دیرپا امن صرف باہمی احترام، ریاستی خودمختاری کی برابری اور بین الاقوامی ذمہ داریوں پر دیانت داری سے عمل درآمد کے ذریعے ہی قائم ہو سکتا ہے اگر پاکستان کو سندھ طاس معاہدے کے تحت حاصل اس کے جائز اور قانونی آبی حقوق سے محروم کرنے کی کوئی کوشش کی گئی تو اس کے جنوبی ایشیا کے امن و سلامتی پر انتہائی سنگین اثرات مرتب ہوں گے۔

بقیہ 2
آتے تھے، اس کمرے کی دھماکے سے چھت گر گئی جو کہ ٹی آر گارڈر کی بنی ہوئی تھی۔ محلے داروں نے فوری طور پر امدادی اداروں کو فون کیا، پولیس اور امدادی ادارے پہنچ گئے، ساتھ اہل محلہ بھی ہیں، فوری طور پر کئی بچوں کو نکال لیا گیا جبکہ بقیہ کی تلاش جاری ہے۔ امدادی ادارے کے مطابق نکالے گئے بچوں کی سانسیں بند ہو رہی تھیں امدادی کارکنان نے فوری طور پر بچوں کے منہ اور ناک سے مٹی نکالی تاکہ سانسیں بحال ہو سکیں اور انہیں اسپتال روانہ کر دیا۔ نکالے گئے کئی بچوں کی حالت نازک ہے، کئی زخمی ہیں، نکالے گئے کئی بچوں کی نبض بھی نہیں چل رہی تھی اس لیے ہلاکتوں کا خدشہ ہے۔ اطلاعات سامنے آئی ہیں کہ گھر کی چھت پر مٹی کی بھی بڑی مقدار موجود تھی، چھت گرنے پر بچے مٹی میں دب گئے۔ امدادی ادارے کے مطابق آپریشن ابھی جاری ہے فوری طور پر بچوں کی تعداد کا تعین نہیں ہو سکا، تاحال 20 بچے نکال لیے ہیں، ان کی مجموعی تعداد بیس سے پچیس کے درمیان ہو سکتی ہے جب کہ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہاں 35 بچے ٹیوشن پڑھنے آتے تھے۔ امدادی ادارے اوزاروں کے بجائے ہاتھوں سے مٹی ہٹانے کو ترجیح دے رہے ہیں تاکہ پھنسے بچوں کو نقصان نہ پہنچے، آپریشن مکمل ہونے میں مزید ڈھائی سے تین گھنٹے لگ سکتے ہیں۔ ایم ایس ٹی ایچ کیو کاہنہ نے تصدیق کی ہے کہ واقعے میں 14 بچے جاں بحق ہو گئے اور کئی زخمی ہیں۔

بقیہ 3
آنے والے کسی بھی افسوسناک واقعے کو حقائق کے برعکس پیش کرنا نہ صرف عوام کو گمراہ کرنے کے مترادف ہے بلکہ اس سے صوبے کے بارے میں منفی تاثر بھی جنم لیتا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منگل کو کراچی پہنچے اور دشت کے علاقے میں افسوسناک حادثے کا شکار ہو کر جاں بحق ہونے والے تاجر مرحوم علی مرتضیٰ کے گھر گئے ، جہاں انہوں نے سوگوار اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا، مرحوم کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی اور اہل خانہ کو صبر جمیل کی تلقین کی۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنی آخری سانسیں لے رہے ہیں اور ریاست ان کے خلاف پوری قوت اور عزم کے ساتھ برسرپیکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن جب سامنے ہو تو اس کا مقابلہ کرنا آسان ہوتا ہے، تاہم گرے زونز میں کارروائی ایک مشکل کام ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ ریاست ہر قسم کے چیلنج سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دشت میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کو سوشل میڈیا پر حقائق کے برعکس پیش کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے منفی اور گمراہ کن بیانیے کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے اور سچ کو فروغ دینا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہوں پر روزانہ ہزاروں کلومیٹر کا سفر کرنے والے شہری محفوظ انداز میں اپنی منزلوں تک پہنچتے ہیں، لہٰذا ایک انفرادی واقعے کو پورے صوبے کی صورتحال سے جوڑنا درست نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم علی مرتضیٰ کے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ بلوچستان حکومت انہیں تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ مرحوم کی بچیوں کی کفالت اور ان کی تعلیم و تربیت کی تمام تر ذمہ داری بلوچستان حکومت اٹھائے گی تاکہ خاندان کو ہر ممکن سہارا فراہم کیا جا سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت متاثرہ خاندان کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے اپنی کوششیں مزید مؤثر انداز میں جاری رکھے گی۔

بقیہ 4
عوام کے حقیقی مسائل و مشکلات کو نہیں سمجھ سکتا۔ زمینی حقائق کا درست ادراک عوام کے ساتھ براہ راست بات چیت سے حاصل ہوتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ خدمت خلق کے جذبے سے پیوستہ ہو کر ہم ڈویژن کی سطح پر جرگے منعقد کرتے ہیں جس کا مقصد محض جلسہ کرنا نہیں ہے بلکہ لوگوں کو براہ راست سننا، ان کے اصل مسائل کو سمجھنا اور عملی حل نکالنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں آواران میں ایک عوامی جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کمانڈر بارہ کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، قدر من چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، انسپکٹر جنرل پولیس طاہر خان، سیاسی رہنماء ، قبائلی عمائدین، علمائے کرام اور ضلعی انتظامیہ سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوامی سیاست نے ہمیں یہ سکھایا ہے کہ ایک سیاسی رہنما اپنے عوام سے قریبی اور مسلسل تعلق رکھنے کے نتیجے میں عزت و عظمت پاتا ہے۔ عوام کی آوازیں، خدشات اور خواہشات ہمیشہ ہمارے فیصلوں اور پالیسیوں کی رہنمائی کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جرگہ ہمارے قومی ورثے اور روایتی زندگی کا ایک انمول حصہ ہے۔ صدیوں سے جرگے نے مشاورت، مفاہمت اور اجتماعی فیصلہ سازی کیلئے ایک معتبر ادارے کے طور پر کام کیا ہے۔ جرگہ باہمی احترام، مشترکہ ذمہ داری اور ہماری قومی اقدار کی عکاسی کرتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ مجھے پاکستان اور خاص طور پر بلوچستان کا مستقبل بہت روشن نظر آ رہا ہے۔ ہمارا پورا صوبہ بے پناہ قدرتی وسائل، اسٹریٹجک اہمیت اور غیر معمولی انسانی صلاحیتوں سے مالا مال ہے۔ مکران اور گوادر میں جو معاشی اور تجارتی تبدیلیاں رونما ہونے والی ہیں۔ آواران اور اردگرد کے علاقوں کے لوگ ترقی و پیشرفت کے اس نئے دور سے زیادہ مستفید ہوں گے۔ یہ حقیقت ہے کہ کوئی بھی ترقی اس وقت تک معنی خیز نہیں ہو سکتی جب تک اس کے ثمرات عام عوام تک نہ پہنچیں۔ آپ گواہ رہیں کہ ہمارے تمام جرگے معاشرے کی خاموش اکثریت کی آواز بنیں گے۔ اسطرح کے عوامی جرگے ضلعی انتظامیہ اور تمام سرکاری اداروں کے آفیسران کو بھی مزید فعال بنائیں گے کیونکہ یہی جرگے انہیں لوگوں کی ضروریات کیلئے زیادہ مؤثر طریقے سے جواب دینے کی ترغیب دیتے ہیں۔ گورنر جعفرخان نے کہا کہ ہم ہر مسئلے کو پولیٹیکل ڈائیلاگ، اجتماعی دانش اور قانون کے دائرے میں حل کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ بعض علاقے بدامنی کا سامنا کر رہے ہیں لیکن مسلسل مذاکرات، باہمی اعتماد اور آئین پاکستان کے احترام کے ذریعے ہم دیرپا امن، سیاسی استحکام اور معاشی خوشحالی حاصل کر سکتے ہیں۔ آخر میں انہوں نے یہ امید ظاہر کی کہ آج کا یہ عوامی جرگہ ضرور مثبت نتائج پیدا کریگا، امن و امان کو مضبوط کریگا اور لوگوں کے درمیان بھائی چارے کو فروغ دیگا۔

بقیہ 5
اور مکمل فلسطینی ریاست کا قیام ضروری ہے۔ اردوان نے کہا کہ حالیہ عرصے میں خاص طور پر غزہ اور لبنان میں ہونے والے واقعات نے انسانیت کے ضمیر پر گہرے زخم چھوڑے ہیں اور بین الاقوامی اداروں اور نظریات کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچایا ہے، ترکیے لبنان کو نشانہ بنانے والے حملوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے، جن کا مقصد خطے میں قائم ہونے والے امن کو نقصان پہنچانا ہے۔ صدر اردوان نے کہا کہ نیٹو کی 360 ڈگری سکیورٹی پالیسی کا مطلب ہے کہ اتحاد کو یوکرین، خلیج اور فلسطین کے حالات کا بھی جائزہ لینا ہوگا۔ ترکیے، پاکستان، قطر اور دیگر دوست ممالک کے ساتھ مل کر امریکا اور ایران کے درمیان جنگ بندی کو مستقل حل میں تبدیل کرنے کی کوششوں میں کردار ادا کرتا رہیگا۔ ترک صدر نے کہا کہ موجودہ حالات میں نیٹو کی دفاعی صلاحیت برقرار رکھنا اور اتحادی ممالک کے درمیان یکجہتی کو مضبوط کرنا پہلے سے زیادہ ضروری ہو گیا ہے، ترکیے نے نئے دور کی حقیقتوں کو بیشتر ممالک سے بہتر انداز میں سمجھا ہے۔ ترک صدر غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی پر بھی جنگ کو ہدف تنقید بناتے رہے ہیں۔

بقیہ 6
سندھ طاس نظام پاکستان کی زراعت، معیشت اور توانائی کی ضروریات کا بنیادی سہارا ہے اور ملک کی ترقی و خوشحالی اسی نظام سے وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا پانی روکنا ملک کے بنیادی قومی مفادات پر براہ راست حملہ تصور ہوگا جب کہ بالائی دھارے میں واقع کوئی بھی ملک بین الاقوامی اصولوں کے تحت زیریں دھارے کے ملک کا پانی بند نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے کے پس منظر میں ایک اہم تاریخی واقعہ اپریل 1948 کا تھا جب بھارت نے غیر قانونی طور پر پاکستان کی جانب آنے والے مشرقی دریاؤں کا پانی روک دیا تھا، اس وقت انہی دریاؤں سے نکلنے والی نہریں پنجاب کی وسیع زرعی اراضی کو سیراب کرتی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی جانب سے پانی بند کیے جانے کے بعد اس تنازع پر باقاعدہ مذاکرات کا آغاز ہوا جو تقریباً دس برس تک جاری رہے، ان مذاکرات میں بین الاقوامی ماہرین اور ورلڈ بینک نے کلیدی کردار ادا کیا جس کے نتیجے میں سندھ طاس معاہدہ طے پایا۔

بقیہ 7
منظور احمد کو تبدیل کر کے ایڈیشنل ایس پی خضدار تعینات کر دیا گیا ہے، جبکہ طویل عرصے سے تعیناتی کے منتظر ہی پی او کوئٹہ کے افسر سید راحیل اکبر شاہ کو ڈی ایس پی ٹریفک سٹی سرکل کوئٹہ تعینات کیا گیا ہے۔ اسی طرح سنٹرل پولیس آفس میں پولیس انٹیلیجنس بیورو سیکشن میں تعینات ڈی ایس پی نور احمد کو ڈی ایس پی آپریشنز لیگل کوئٹہ تعینات کر دیا گیا ہے اور انسپکٹر قلات ریج خالد حسین کو ترقی دیتے ہوئے ایس ڈی پی او ڈھاڈر تعینات کیا گیا ہے۔ اعلامیہ کے مطابق ڈی ایس پی آپریشنز لیگل کوئٹہ حسن عباس ملک، ایکٹنگ ڈی ایس پی لیگل ڈسٹرکٹ پنجگور اور انسپکٹر وسیم جان کو فوری طور پر اپنے عہدوں سے تبدیل کر کے سینٹرل پولیس آفس) سی پی او (کوئٹہ رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 8
آمدن و اخراجات کی تفصیلی رپورٹ، نظرثانی شدہ تخمینوں اور آئندہ مالی سال 27-2026 کے بجٹ تخمینوں کا جامع جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ غیر ترقیاتی اخراجات میں کفایت شعاری، شفافیت، سخت مالی نظم و ضبط، مؤثر نگرانی اور غیر ضروری اخراجات پر قابو پانے کی پالیسی کے نتیجے میں جی ڈی اے نے مالی سال 26-2025 کے دوران تقریباً 13 کروڑ روپے سے زائد کی نمایاں بچت کی ہے۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ مذکورہ بچت فیول (POL)، ٹی اے / ڈی اے، ریفرشمنٹس، ٹرانسپورٹ اور یوٹیلیٹی بلز سمیت مختلف مدات میں اخراجات کے مؤثر انتظام اور کفایت شعاری کی پالیسی کے باعث ممکن ہوئی۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمن خان نے کہا کہ ادارے میں مالی نظم و ضبط، شفافیت اور احتساب کے نظام کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ادارے کے مالیاتی امور، حسابات اور بجٹ مینجمنٹ کو جدید تقاضوں کے مطابق پیشہ ورانہ بنیادوں پر استوار کیا جائے تاکہ دستیاب وسائل کا زیادہ سے زیادہ مؤثر اور دانشمندانہ استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے ادارے کی مالی خود کفالت کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ریونیو جنریشن کے تمام ممکنہ ذرائع کا جامع جائزہ لینے، قابل عمل تجاویز مرتب کرنے اور جی ڈی اے کی ریکوری میکانزم کے نظام کو مزید فعال اور مؤثر بنانے کی ہدایات بھی جاری کیں۔ ڈائریکٹر جنرل نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مضبوط مالیاتی نظم و نسق، شفافیت، کفایت شعاری اور بہتر انتظامی حکمت عملی کے ذریعے جی ڈی اے نہ صرف اپنے ترقیاتی اہداف کے حصول کو یقینی بنائے گا بلکہ گوادر کی پائیدار ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو مزید مؤثر انداز میں آگے بڑھانے میں بھی کامیاب ہوگا۔

بقیہ 9
کرنے کے لیے پر عزم ہیں۔ وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا کہ پاکستان میں غیر مسلم آبادی کے درسگاہوں میں داخلوں، نوکریوں اور اسمبلیوں میں نمائندگی کا کوٹہ مختص ہے۔ سردار محمد یوسف نے کہا کہ بین المذاہب ہم آہنگی ونگ کے تحت غیر مسلم عبادت گاہوں کی مرمت و بحالی تعلیمی وظائف کا اجرا کر رہے ہیں، بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے اور اقلیتوں کے حقوق اجاگر کرنے کے لیے ہر سال 11 اگست بطور مینارٹی ڈے منایا جاتا ہے، پاکستان میں بسنے والے تمام مذاہب کے سرکردہ رہنماؤں کی مشاورت سے بین المذاہب ہم آہنگی پالیسی منظور کروائی ہے۔ سردار محمد یوسف نے کہا کہ سرکاری سرپرستی میں غیر مسلم آبادی کے مذہبی تہوار اور بین المذاہب ہم آہنگی کانفرنسوں کا انعقاد کر رہے ہیں۔ سردار محمد یوسف نے کہا کہ بھارت میں غیر ہندو اقلیتوں کی حالت زار، مذہبی آزادی پر پابندی باعث تشویش ہے۔ وزیر مذہبی امور نے کہا کہ ہمارا دین، آئین پاکستان اور قائد کے فرمودات اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت دیتے ہیں۔ نمائندہ خصوصی میگوئیل موراتینوس نے کہا کہ مذہب اور تہذیب کی بنیاد پر نفرت اور جنگ کے تدارک پر کام کر رہے ہیں، نیوزی لینڈ کی مسجد پر حملہ اسلاموفوبیا کی بدترین مثال تھی۔ انہوں نے کہا کہ یو این سیکرٹری جنرل کی ہدایت پر ستمبر 2019 سے عبادگاہوں کے تحفظ کے لیے کام شروع کیا، پاکستانی حکومت بین المذاہب ہم آہنگی کے حوالے سے بہترین کام کر رہی ہے

بقیہ 10
تپش کوئی کرتے ہوئے شہریوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سبی، ڈیرہ مراد جمالی، جعفرآباد، نصیرآباد، گوادر، لسبیلہ، حب، خضدار، کوہلو، بارکھان اور دیگر گرم علاقوں کے ساتھ کوئٹہ میں بھی درجہ حرارت معمول سے کئی ڈگری زیادہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے، جبکہ صبح 11 بجے سے شام 4 بجے تک سورج کی تپش میں مزید 6 سے 7 ڈگری سینٹی گریڈ تک اضافہ محسوس کیا جا رہا ہے، جس کے باعث شہریوں کو غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نہ نکلنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ شدید گرمی کے باعث صوبے بھر کے سرکاری اور نجی ہسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک، ڈی ہائیڈریشن، لو بلڈ پریشر، بے ہوشی، چکر آنے، قے، اسہال اور معدے و آنتوں کی مختلف بیماریوں میں مبتلا مریضوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ گرمی کی شدت میں مسلسل اضافہ انسانی صحت کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے، اس لیے معمولی سی غفلت بھی سنگین طبی مسائل کا سبب بن سکتی ہے۔ میڈیکل اسپیشلسٹ ڈاکٹر حسن طاہر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ زیادہ تر مریض ایسے ہوتے ہیں جو طویل وقت تک دھوپ میں کام کرتے ہیں یا مناسب مقدار میں پانی استعمال نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ بزرگ افراد، کم سن بچے، حاملہ خواتین، دل، شوگر، گردوں اور ہائی بلڈ پریشر کے مریض شدید گرمی کے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں، لہٰذا ان طبقات کو خصوصی احتیاط کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر حسن طاہر کے مطابق جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی ہیٹ ایکزاسشن اور ہیٹ اسٹروک جیسی خطرناک پیچیدگیوں کو جنم دیتی ہے، جو بروقت علاج نہ ہونے کی صورت میں جان لیوا بھی ثابت ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے شہریوں کو ہدایت کی کہ صبح 11 بجے سے شام 4 بجے تک بلا ضرورت گھروں سے باہر نہ نکلیں، جبکہ مجبوری کی صورت میں سر کو ٹوپی، کیپ یا چھتری سے ڈھانپیں، ہلکے رنگ کے سوتی کپڑے پہنیں اور اپنے ساتھ پانی کی بوتل ضرور رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ روزانہ مناسب مقدار میں پانی، او آر ایس، لیموں پانی، تازہ جوس اور دیگر صحت بخش مشروبات کا استعمال جسم کو پانی کی کمی سے محفوظ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ دھوپ میں کام کرنے والے مزدور، ٹریفک پولیس اہلکار، ڈرائیورز اور دیگر محنت کش افراد وقفے وقفے سے سائے میں آرام کریں اور غیر ضروری جسمانی مشقت سے گریز کریں۔ ماہرین صحت نے والدین پر بھی زور دیا کہ وہ بچوں کو شدید دھوپ میں کھیلنے سے روکیں اور انہیں ٹھنڈی اور ہوادار جگہوں پر رکھیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ شدید گرمی میں کھانے پینے کی اشیا جلد خراب ہونے کے باعث فوڈ پوائزننگ، اسہال اور معدے کی بیماریوں کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے، اس لیے شہری کھلی، باسی اور غیر معیاری اشیائے خورد و نوش سے پرہیز کریں، تازہ اور صاف غذا استعمال کریں، پھل اور سبزیاں اچھی طرح دھو کر کھائیں اور ہمیشہ صاف اور محفوظ پانی استعمال کریں۔ ڈاکٹر حسن طاہر نے کہا کہ اگر کسی شخص میں شدید چکر آنا، بے ہوشی، تیز بخار، جسم کا درجہ حرارت غیر معمولی حد تک بڑھ جانا، جلد کا خشک اور گرم ہو جانا، شدید کمزوری، الجھن یا سانس لینے میں دشواری جیسی علامات ظاہر ہوں تو اسے فوری طور پر سایہ دار اور ٹھنڈی جگہ منتقل کیا جائے، اضافی کپڑے ڈھیلے کیے جائیں، جسم پر ٹھنڈا پانی ڈالا جائے یا گیلی پٹیاں رکھی جائیں اور بغیر کسی تاخیر کے قریبی ہسپتال منتقل کیا جائے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ موجودہ شدید گرمی کے دوران اپنی روزمرہ سرگرمیوں کو موسم کے مطابق ترتیب دیں، پانی کا استعمال معمول سے زیادہ کریں، کسی بھی طبی علامت کو نظر انداز نہ کریں اور بروقت مستند ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ ماہرین نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ اپنی صحت کے ساتھ ساتھ اپنے اہل خانہ، بزرگوں اور بچوں کا بھی خصوصی خیال رکھیں اور احتیاطی تدابیر پر عمل کر کے ہیٹ اسٹروک اور دیگر موسمی بیماریوں سے خود کو محفوظ بنائیں۔

بقیہ 11
کارکردگی کو مزید مؤثر اور فعال بنانا ہے، اس کے علاوہ اے ایس آئی اینڈ رٹریننگ کی کم از کم تعیناتی کی مدت ایک سال لازمی قرار دی گئی ہے جب کہ مستقل سروس کی توثیق کارکردگی رپورٹ سے مشروط ہو گی۔ دوسری جانب حکومت نے واضح کیا ہے کہ بدعنوانی، غیر ضروری اثر و رسوخ اور ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 12
رائفل کے 400 راؤنڈز اور 3 عدد یو بی جی ایل (UBGL) گولے شامل ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ فورسز کی بروقت اور مؤثر کارروائی کے نتیجے میں علاقے میں دہشت گردی کا ایک بہت بڑا منصوبہ ناکام بنا دیا گیا ہے۔ یہ خطرناک اسلحہ اور گولہ بارود ٹارگٹ کلنگ اور صوبے میں دیگر بڑی دہشت گردانہ سرگرمیوں میں استعمال کیا جانا تھا، جسے سیکیورٹی فورسز نے وقت پر قبضے میں لے کر تخریب کاری کی کوشش کو ناکام بنا دیا ہے۔

بقیہ 13
کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بجلی گیس اور پانی کے سنگین مسائل نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ پانی کی شدید قلت اور گیس کی مسلسل بندش کے باعث شہری شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں متعلقہ اداروں کی بے حسی اور عدم توجہی عوام کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف مہنگائی نے عام آدمی کی قوت خرید کو بری طرح متاثر کر دیا ہے دوسری جانب بجلی گیس اور پانی کی ناقص فراہمی نے شہریوں پر اضافی مالی بوجھ ڈال دیا ہے صبح 9 بجے سے 12 بجے تک اور سہ پہر 3 بجے سے شام ساڑھے 6 بجے تک گیس کی لوڈشیڈنگ کے باعث شہری ایل پی جی کے مہنگے استعمال پر مجبور ہیں جبکہ ٹیوب ویلوں کی بندش کی وجہ سے پانی کے حصول کیلئے مہنگے ٹینکروں کا سہارا لینا پڑ رہا ہے رہنماں نے کہا کہ کم تنخواہوں بے روزگاری اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کے دور میں یہ اضافی اخراجات عوام کے لیے ناقابل برداشت ہو چکے ہیں۔ حکومت اور متعلقہ ادارے عوامی مسائل کے حل کے بجائے محض اعلانات دعوں اور نمائشی اقدامات تک محدود نظر آتے ہیں شہری بنیادی سہولیات سے محروم ہو کر شدید اذیت کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام اپنے جائز مسائل کے حل کے لیے مختلف دفاتر کے چکر لگا لگا کر تھک چکے ہیں لیکن کہیں شنوائی نہیں ہو رہی۔

بقیہ 14
بیچے میں ایک شخص ساجن علی جاں بحق ہو گیا، جبکہ دو افراد طارق علی اور مارشلا سمیت ایک راہگیر وحید علی چندرانی شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ مقتول اور زخمی کسی کیس کے سلسلے میں عدالت پیشی پر آ رہے تھے کہ گھات لگائے موٹر سائیکل پر سوار چار نامعلوم مسلح افراد نے ان پر اندھا دھند فائرنگ کر دی اور فرار ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش اور تمام زخمیوں کو فوری طور پر سول ہسپتال منتقل کر دیا، جہاں زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

بقیہ 15
صرف غریب ہی مشکل کا شکار ہو رہے ہیں فریقین موقف میں لچک پیدا کر کے بات چیت کا راستہ اختیار کریں۔ میر رحمت صالح بلوچ نے اپنے بیان میں کہا کہ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن گزشتہ 3 ہفتوں سے احتجاج پر ہے۔ اس دوران صوبے بھر کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں او پی ڈیز مکمل طور پر بند ہیں۔ اس دوران حکومت کی جانب سے کسی مجاز شخص نے ڈاکٹروں سے رابطہ تک نہیں کیا نہ ہی احتجاج ختم کروانے کے لیے کوئی سنجیدہ کوشش کی گئی جس سے معاملات مزید خرابی کی طرف گئے انہوں نے کہا کہ جب ینگ ڈاکٹرز نے احتجاجی ریلی نکالی اور ریڈ زون میں دھرنے کا اعلان کیا تو اسے روک دیا گیا اور مجبوراً ڈاکٹروں نے تمام سروسز کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے جس پر قدغن نہیں لگایا جا سکتا میر رحمت صالح بلوچ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی انا کو ایک طرف رکھ کر فوری طور پر ڈاکٹرز کمیونٹی کے نمائندوں سے مذاکرات کرے ان کے خدشات سنے اور جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرے انہوں نے کہا کہ احتجاج کے دوران بعض ڈاکٹروں کے رویے اور لہجے پر افسوس ہوا اس قسم کی زبان کا استعمال ایک مسیحا کے شایان شان نہیں انہوں نے ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن سے تمام سروسز کے بائیکاٹ کے فیصلے پر فوری نظرثانی کرنے کی درخواست کی تاکہ غریب مریضوں کو ریلیف مل سکے انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی بطور اپوزیشن حکومت اور ڈاکٹرز کے درمیان ثالثی کا کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے چاہتے ہیں کہ یہ معاملہ جلد از جلد حل ہو تاکہ ہسپتال دوبارہ کھلیں اور عوام کو علاج ملے۔

بقیہ 16
معاملات پر آواز اٹھانا اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ملک کی ترقی اس وقت حقیقی قومی ترقی کہلاتی ہے جب اس کے ثمرات ملک کے ہر خطے تک یکساں طور پر پہنچیں۔ ان کے مطابق خاران۔ بسیمہ 100 کلومیٹر سڑک منصوبہ مغربی بلوچستان، گوادر، تفتان، ایران، ریکوڈک، سینڈک، خاران اور واشک کو آپس میں ملانے والا نہایت اہم قومی منصوبہ ہے، جس سے نئی مغربی قومی شاہراہ وجود میں آئے گی۔ عبدالقادر بلوچ نے کہا کہ اس منصوبے کی فزیبلٹی دسمبر 2020 میں مکمل ہو چکی تھی، مگر پانچ سال گزرنے کے باوجود منصوبہ شروع بھی نہیں ہو سکا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ منصوبے کی فزیبلٹی فوری مکمل کی جائے، پی سی ون کی منظوری دی جائے، فنڈز مختص کیے جائیں اور تعمیراتی کام بلا تاخیر شروع کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ خاران اور واشک کے عوام نے ہمیشہ پاکستان کی سالمیت، استحکام اور ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے، اب وقت آ گیا ہے کہ قومی ترقی کے ثمرات مغربی بلوچستان تک بھی مساوی طور پر پہنچیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی ترقی درحقیقت پاکستان کی ترقی ہے۔ امن و امان کی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے عبدالقادر بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں امن قائم کرنا صوبائی اور وفاقی حکومتوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا نہیں کہ بلوچستان میں کوئی ترقیاتی کام نہیں ہو رہا، تاہم بعض اہم منصوبے مسلسل نظرانداز ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے منتخب نمائندے عوامی مسائل پر مؤثر آواز بلند نہیں کر رہے۔

بقیہ 17
ہیں۔ مسلسل آنے والے ان آفٹر شاکس کے باعث مقامی شہریوں میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے اور لوگ اپنے گھروں سے نکل کر کھلے مقامات پر رہنے لگے ہیں۔ زلزلے کے بعد مختلف علاقوں میں آفٹر شاکس کی وجہ سے عوام میں بے چینی کی لہر دوڑ گئی ہے اور متاثرین میں تشویش برقرار ہے کیونکہ ماہرین کی جانب سے مزید آفٹر شاکس آنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب، موسیٰ خیل کے زلزلہ متاثرہ علاقوں کی صورتحال انتہائی مخدوش ہو چکی ہے۔ زلزلے کے نتیجے میں بے گھر ہونے والے متعدد خاندان اب بھی سرکاری اور امدادی تنظیموں کی امداد کے منتظر ہیں اور سخت موسم میں کھلے آسمان تلے دن اور رات گزارنے پر مجبور ہیں۔ متاثرین نے شکوہ کیا ہے کہ ان تک اب تک ضروری امدادی سامان نہیں پہنچ سکا ہے، جس کی وجہ سے ان کی مشکلات میں روز بہ روز اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے حکومت اور انتظامیہ سے فوری طور پر امدادی کارروائیاں تیز کرنے اور خیمے و راشن فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 18

بقیہ 19
دن ہے۔ مضبوط پارلیمان ہی عوامی امنگوں کو قانون سازی اور قومی پالیسی میں مؤثر انداز سے ڈھال سکتی ہے۔ اپنے بیان میں شیری رحمان نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہر دور میں پارلیمنٹ کی خودمختاری اور جمہوری تسلسل کے لیے تاریخی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے عوام کو سیاسی شعور، آئینی حقوق اور پارلیمانی بالادستی کا راستہ دکھایا، محترمہ شہید بینظیر بھٹو نے جمہوریت کی بحالی اور عوام کے حق حکمرانی کے لیے بے مثال قربانیاں دیں۔ شیری رحمان نے کہا کہ مضبوط پارلیمان ہی عوامی امنگوں کو قانون سازی اور قومی پالیسی میں مؤثر انداز سے ڈھال سکتی ہے، اختلاف رائے کا احترام، مکالمہ اور آئینی راستہ ہی جمہوری معاشروں کی اصل قوت ہیں۔ شیری رحمان نے کہا کہ خواتین، نوجوانوں اور تمام طبقات کی بامعنی شمولیت سے ہی جمہوری نظام مزید مستحکم ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی حقوق، آئین کی سربلندی اور جمہوری اقدار کے فروغ کے اپنے عزم پر ثابت قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر پارلیمانوں کے درمیان تعاون، باہمی احترام اور مشترکہ کاوشیں پائیدار امن کی بنیاد ہیں۔

بقیہ 20
تاجروں کی جانب سے ٹماٹر ، مرغی اور فروٹ کے نرخ زیادہ ہونے پر پرائس لسٹ کمیٹی نے متعدد دکانداروں پر جرمانے عائد کیے اور بعض دکانداروں کو موقع پر وارننگ دے کر سخت احکامات دیے۔ اسسٹنٹ کمشنر بختیارآباد میر بہار خان ہنگورگی نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو گراں فروشوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جائے گا، شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی ، تاجر برادری ریٹ لسٹ نمایاں جگہ پر آویزاں کریں تاکہ شہریوں کو اشیائے خورونوش کی خریداری میں آسانی ہو انہوں نے مزید کہا کہ پرائس لسٹ کمیٹی شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے روزانہ کی بنیاد پر بازار کا دورہ کرتے ہوئے گراں فروشوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھے گی۔

بقیہ 21
خلاف ورزیاں جاری ہیں، سلامتی کونسل ارکان میں صورتحال پر تشویش اور احتساب کے مطالبات سامنے آئے ہیں۔ پاکستانی مندوب نے کہا کہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاری کا پھیلاؤ بڑھ رہا ہے، اسرائیلی آبادکاروں کے تشدد کی سطح اب تک کی بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے، ای ون منصوبہ فلسطینی ریاست کے جغرافیائی تسلسل کیلئے سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکرٹری جنرل کی رپورٹ کے مطابق مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں 4 ہزار 750 رہائشی یونٹس کی منظوری تشویشناک رجحان ہے، یہ ای ون منصوبہ دو ریاستی حل کے لئے بڑا چیلنج ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ فلسطینی اتھارٹی کی مالی رقوم کی بندش فلسطینی اداروں کو کمزور، حکمرانی کو مفلوج کرنے کی کوشش ہے۔

بقیہ 22
شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ معروف صحافی محمود سنگار سے ایک خصوصی ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے سید مہیم جان بلوچ نے واقعے کی تفصیلات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ابتدائی معلومات کے مطابق شرپسند عناصر موٹر سائیکل کے ذریعے ریموٹ کنٹرول بم لائے تھے اور اسے مہمان خانے میں کھڑی ان کی گاڑی میں مبینہ طور پر نصب کرنے کی تگ و دو میں تھے۔ انہوں نے کہا کہ مکافات عمل اور قدرت کا انصاف دیکھیے کہ جو تباہی وہ دوسروں کے لیے لائے تھے وہ خود ہی اس کا شکار ہو گئے۔ معصوم جانوں کو نشانہ بنانے کی یہ ناپاک سازش خود حملہ آور کے اپنے ہی عبرت ناک انجام کا سبب بن گئی اور وہ اپنی بچھائی ہوئی بارود کی زد میں آ کر ہلاک ہو گیا۔ واضح رہے کہ تحقیقات کے مطابق ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت راجا کے نام سے ہوئی ہے جو بم کی سیٹنگ اور پلاننگ کے دوران خود ساختہ دھماکے کی زد میں آیا۔ سید مہیم جان بلوچ نے اس کارروائی کو بلوچی اقدار پر حملہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ مہمان خانے پر وار دراصل بلوچ قوم کی مقدس روایات اور دیرینہ مہمان نوازی پر حملہ ہے لیکن ایسے بزدلانہ ہتھکنڈوں سے ہمارے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے۔ سید مہیم جان بلوچ نے بلوچ نوجوانوں کو مخلصانہ اور دردمندانہ پیغام دیتے ہوئے زور دیا کہ وہ ملک دشمن عناصر کے ہاتھوں استعمال ہونے سے بچیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو ورغلا کر گمراہ کرنے کی منظم سازشیں کی جا رہی ہیں جنہیں شعور اور بصیرت کے ساتھ ناکام بنانا ہوگا۔ انہوں نے ملکی دفاع کے لیے پاک افواج کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے عزم دہرایا کہ خطے میں مستقل امن کے قیام اور ملکی سلامتی کے تحفظ کے لیے وہ ہمیشہ پاک افواج کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے اور ہر محاذ پر ان کی بھرپور حمایت جاری رکھیں گے۔

بقیہ 23
ڈاکٹرز اپنے جائز، آئینی اور قانونی مطالبات کے حق میں پرامن احتجاج کر رہے ہیں، جن میں ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر ہونے والی تیزاب گردی کے واقعے اور اس کے محرکات کی اعلیٰ عدلیہ کی نگرانی میں شفاف، غیر جانبدارانہ اور فوری تحقیقات، ذمہ دار عناصر کو قانون کے مطابق سزا، ڈاکٹروں اور طبی عملے کو مؤثر سیکیورٹی کی فراہمی، اور شعبہ صحت کو درپیش دیگر بنیادی مسائل کا فوری حل شامل ہے۔ یہ تمام مطالبات نہ صرف آئین اور قانون کے مطابق ہیں بلکہ انسانی حقوق اور پیشہ ورانہ تحفظ کے تقاضوں سے بھی مکمل ہم آہنگ ہیں۔ پریس ریلیز میں کہا گیا کہ پولیس کی جانب سے ینگ ڈاکٹرز کو پرامن احتجاجی جلوس نکالنے سے روکنا، ان پر طاقت کا بے جا استعمال کرنا اور تشدد کا نشانہ بنانا نہ صرف غیر قانونی، غیر جمہوری اور غیر انسانی اقدام ہے بلکہ یہ شہریوں کے بنیادی آئینی حقوق، آزادی اظہار اور پرامن احتجاج کے حق کی بھی کھلی خلاف ورزی ہے۔ ایسے اقدامات مسائل کے حل کے بجائے مزید بے چینی اور بداعتمادی کو جنم دیتے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر ہونے والی تیزاب گردی کے واقعے کی مکمل، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات، اصل محرکات اور ذمہ دار عناصر کو بے نقاب کر کے انہیں قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ کرتی ہے۔ پارٹی حکومت بلوچستان سے مطالبہ کرتی ہے کہ ڈاکٹروں، طبی عملے اور دیگر شعبہ ہائے صحت سے وابستہ افراد کے جان و مال کے تحفظ کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ وہ بلا خوف و خطر اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انجام دے سکیں۔ بیان کے اختتام پر پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی جاری پرامن احتجاجی تحریک اور ان کے جائز مطالبات کی مکمل حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ طاقت کے استعمال اور گرفتاریوں کے بجائے مذاکرات کے ذریعے مسئلے کا فوری اور مستقل حل نکالا جائے، ڈاکٹر برادری کے تمام جائز مطالبات تسلیم کیے جائیں اور شعبہ صحت میں درپیش مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 24
ولد حسن خان، کمال خان ولد جمال خان شامل ہیں۔ ہرنائی اغوا ہونے والوں میں جہانگیر خان ولد حاجی محمد، محمد عظیم ولد دریا خان اور روزے خان ولد فضل خان شامل ہیں۔ پولیس ہرنائی اغوا ہونے والے تمام مزدور پشتون اور دمڑ قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں پولیس۔

بقیہ 25
کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیے گئے۔ تربیتی سیشنز میں انتخابی قوانین، انتخابی طریق کار، پولنگ کے انتظامات، انتخابی ضابطہ اخلاق اور انتخابی عمل سے متعلق اہم امور پر تفصیلی رہنمائی فراہم کی گئی تاکہ انتخابات آزاد، منصفانہ، شفاف اور مؤثر انداز میں منعقد کیے جا سکیں۔ ریٹرننگ آفیسرز (ROs) کے تربیتی سیشن کے ٹرینر ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر کوئٹہ سید نذیر احمد شاہ تھے، جبکہ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسرز (DROs) کے تربیتی سیشن کے ٹرینر ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر مستونگ سید احسان اللہ شاہ تھے۔ یاد رہے کہ دوسرے بلدیاتی ضمنی انتخابات 2026 کے لیے ووٹنگ 09 اگست 2026 کو ہوگی۔

بقیہ 26
جبکہ واردات کے بعد ملزمان چند ہی لمحوں میں باآسانی فرار ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او وندر اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے اور ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ شہری حلقوں نے واقعے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وندر میں بڑھتی ہوئی وارداتوں نے تاجروں اور شہریوں کو عدم تحفظ کا شکار بنا دیا ہے۔ جبکہ جرائم پیشہ عناصر قانون کی گرفت سے باہر دکھائی دیتے ہیں۔ انہوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ واقعے میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کر کے لوٹی گئی رقم اور سامان برآمد کیا جائے اور وندر میں امن و امان کی بحالی کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 27
رقوم کی ادائیگی متعلقہ ایجنسیز کے ذریعے باقاعدہ طور پر شروع کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ تمام مستحقین جنہوں نے 24 جون 2026 یا اس سے قبل بی آئی ایس پی کے متعلقہ دفاتر سے اپنی سم وصول کر لی ہے، وہ مقررہ ایجنسیز یا مجاز ریٹیلرز کے پاس جا کر اپنی امدادی رقم وصول کر سکتے ہیں۔ ڈپٹی ڈائریکٹر اسفندیار کاکڑ نے کہا کہ جن مستحقین نے ابھی تک اپنی سم وصول نہیں کی، وہ بلا تاخیر بی آئی ایس پی کے متعلقہ دفاتر سے اپنی سم حاصل کریں۔ سم کے اجرا کے 10 دن بعد وہ بھی متعلقہ ایجنسیز سے اپنی امدادی رقم وصول کرنے کے اہل ہوں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مستحقین اپنی امدادی رقم 24 گھنٹے کسی بھی مجاز بی آئی ایس پی ریٹیلر سے وصول کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مستحقین پر زور دیا کہ وہ صرف مجاز ایجنٹس اور ریٹیلرز سے ہی رقم وصول کریں، کسی غیر متعلقہ فرد یا ایجنٹ کو کوئی رقم یا کمیشن ادا نہ کریں، اور کسی بھی شکایت یا دشواری کی صورت میں فوری طور پر اپنے قریبی بی آئی ایس پی دفتر سے رابطہ کریں تاکہ ان کے مسائل کا بروقت حل کیا جا سکے۔

بقیہ 28
گمشدگی نے اہل خانہ کو شدید ذہنی اذیت اور بے چینی میں مبتلا کر دیا ہے، جبکہ علاقے کے عوام میں بھی شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا کہ اگر ایک محنت کش شہری کئی دنوں تک لاپتہ رہے اور ریاستی ادارے اس کی بازیابی میں ناکام رہیں تو یہ امن و امان اور شہریوں کے تحفظ سے متعلق حکومتی دعوں پر سوالیہ نشان ہے۔ بلوچستان، خصوصاً پشتون علاقوں میں امن و امان کی بگڑتی صورتحال، اغوا، پراسرار گمشدگیوں اور دیگر جرائم میں اضافہ عوام کے لیے باعث تشویش ہے، جس کی روک تھام حکومت اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے حکومت سے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ ولی رحمان کی فوری، محفوظ اور باعزت بازیابی کو یقینی بنایا جائے، واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں اور اہل خانہ کو پیش رفت سے باخبر رکھا جائے۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ اگر ولی رحمان کی بازیابی کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات نہ کیے گئے تو پارٹی زرغون، خوشاب، پشین، کوئٹہ اور دیگر علاقوں میں احتجاجی تحریک، مظاہروں اور دیگر آئینی و جمہوری اقدامات کا حق محفوظ رکھتی ہے، جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور متعلقہ اداروں پر عائد ہوگی۔ بیان کے اختتام پر کہا گیا کہ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ہر قسم کی ناانصافی، جبر اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے خلاف اپنی جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی اور ولی رحمان کی بازیابی تک ان کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ پارٹی نے ایک بار پھر فوری بازیابی، شفاف تحقیقات اور ذمہ دار عناصر کو قانون کے مطابق سزا دینے کا مطالبہ کیا۔

بقیہ 29
سہولیات، مختلف شعبوں کی کارکردگی اور مریضوں کو دی جانے والی خدمات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مریضوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا بھی کی اور طبی عملے کی خدمات کو سراہا۔ اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے پاک بحریہ کی جانب سے تقریباً سات سال سے بند شفا جاہ ہسپتال کو دوبارہ فعال کرنے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ گوادر کے عوام کے لیے ایک اہم اور خوش آئند پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال کی بحالی سے نہ صرف مقامی شہریوں بلکہ گرد و نواح کے علاقوں کے عوام کو بھی بہتر طبی سہولیات میسر آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ معیاری اور بروقت طبی سہولیات ہر شہری کا بنیادی حق ہیں، اور صحت کے شعبے میں ایسے اقدامات عوامی فلاح و بہبود کے لیے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے پاک بحریہ کی اس کاوش کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام گوادر میں صحت کے شعبے کی بہتری میں مثبت کردار ادا کرے گا۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے امید ظاہر کی کہ پاک بحریہ مستقبل میں بھی عوامی فلاح و بہبود کے ایسے منصوبے جاری رکھے گی تاکہ گوادر کے عوام کو مزید بہتر، معیاری اور جدید طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ انہوں نے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ ضلع گوادر میں صحت کے شعبے کی بہتری اور عوام کو بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں بھرپور جاری رکھیں گے۔

بقیہ 30
کے نمائندگان، سماجی شخصیات اور مستفید ہونے والے نوجوانوں کی کثیر تعداد موجود تھی۔ اس تقریب میں مستحق بے روزگار نوجوانوں اور غریب خواتین میں اثاثے تقسیم کیے گئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر افتخار ظہیر بلوچ، بی آر ایس پی پنجگور کے ڈسٹرکٹ منیجر مجاہد ملازئی، ممتاز سماجی شخصیت کشور نذیر بلوچ اور مانیٹرنگ افسر سرتاج وحید نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور انہیں معاشی طور پر خود کفیل بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رائز پروگرام وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کا اہم حصہ ہے، جس کے ذریعے غریب اور کم آمدن رکھنے والے خاندانوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ وہ اپنے لیے بہتر مستقبل کی بنیاد رکھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا سب سے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، اس لیے حکومت ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں خود روزگار کی طرف راغب کرنے کے لیے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عمل پیرا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے پروگرام نہ صرف غربت میں کمی لانے میں مددگار ثابت ہوں گے بلکہ مقامی معیشت کو بھی مضبوط بنائیں گے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے مستفید ہونے والے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ فراہم کیے گئے اثاثوں سے بھرپور استفادہ کریں، محنت اور دیانت داری کو اپنا شعار بنائیں اور اپنے کاروبار کو کامیاب بنا کر دوسروں کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کریں۔ تقریب کے اختتام پر رائز پروگرام کے تحت منتخب مستحق نوجوانوں میں مختلف نوعیت کے اثاثہ جات تقسیم کیے گئے۔ مستفید ہونے والوں نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس اقدام کو نوجوانوں کی معاشی خودمختاری، غربت کے خاتمے اور پائیدار روزگار کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔

بقیہ 31
کے مطابق دکانوں کی ابتدائی الاٹمنٹ کے دوران سوالات اٹھے اور سیاسی بنیادوں پر فرضی قرعہ اندازی اور من پسند افراد کو نوازنے کے الزامات بھی سامنے آئے۔ بتایا جاتا ہے کہ دکانیں ان شخصیات کو الاٹ کی گئیں جن کا سبزی، گوشت، مچھلی یا فروٹ کے کاروبار سے کوئی عملی تعلق نہیں تھا۔ جبکہ حقیقی مستحق کاروباری افراد سڑکوں فٹ پاتھوں اور بازاروں میں انتہائی مشکل حالات میں روزگار کرنے پر مجبور اور سرکاری سرپرستی سے محروم ہیں۔ ویجیٹیبل مارکیٹ کو فعال کیا جاتا تو وندر شہر میں بڑھتی ہوئی تجاوزات ٹریفک جام اور بے ہنگم کاروباری صورتحال پر بڑی حد تک قابو پایا جا سکتا تھا جس سے شہریوں کو صاف ستھرا کاروباری ماحول میسر آتا اور سرکاری منصوبہ حقیقی معنوں میں عوامی فلاح کا ذریعہ بنتا۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ مبینہ بدانتظامی غیر سنجیدہ نگرانی اور طویل تاخیر نے مارکیٹ کو غیر فعال عمارت بنا کر رکھ دیا ہے جو کھنڈرات میں تبدیل ہوتی جا رہی ہے۔ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ بلوچستان کے دورہ وندر کے موقع پر میونسپل کمیٹی وندر نے باضابطہ طور پر تجویز پیش کی کہ ویجیٹیبل مارکیٹ اس کے حوالے کی جائے تاکہ مقامی سطح پر شفاف انداز میں حقیقی مستحق کاروباری افراد کو دکانیں فراہم کی جا سکیں اور کرایوں کی مد میں حاصل ہونے والی ریونیو شہری صفائی، نکاسی آب، سڑکوں کی مرمت اور دیگر بلدیاتی سہولیات پر خرچ کی جا سکے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ نے اس تجویز پر مثبت ردعمل دیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ تاہم اس پیش رفت کے بعد ضلع حب ڈسٹرکٹ کونسل نے مارکیٹ پر اپنی انتظامی عملداری کا مؤقف اختیار کرتے ہوئے دوبارہ خط و کتابت شروع کر دی اور نئی قرعہ اندازی کے ذریعے دکانوں کی از سر نو الاٹمنٹ کی تجویز دے دی۔ جس کے بعد دونوں اداروں کے درمیان اختیارات کا تنازع مزید نمایاں ہو کر منصوبہ ایک مرتبہ پھر غیر یقینی صورتحال کا شکار ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق حب ڈسٹرکٹ کونسل نے اسسٹنٹ کمشنر وندر کے ذریعے مارکیٹ کو تالے لگوانے کی کوشش بھی کی تاہم یہ اقدام کامیاب نہ ہو سکا جبکہ اب بھی متعدد دکانوں پر ایسے افراد کے قبضے کے الزامات سامنے آ رہے ہیں جو مبینہ طور پر پس پردہ اپنا نظام چلا رہے ہیں۔ حیران کن امر یہ ہے کہ آج تک نہ مکمل اور مصدقہ الاٹمنٹ لسٹ عوام کے سامنے پیش کی گئی نہ ہی یہ واضح کیا گیا کہ کتنی دکانیں کن افراد کے قبضے میں ہیں ان کی الاٹمنٹ کس بنیاد پر کی گئی اور منصوبہ مکمل طور پر فعال کیوں نہ ہو سکا۔ اس حوالے سے عوامی و کاروباری حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر اس منصوبے کی شفاف تحقیقات کر کے مبینہ غیر قانونی یا غیر مستحق الاٹمنٹس منسوخ کی جائیں اور دکانیں حقیقی مستحق سبزی فروشوں، گوشت فروشوں، مچھلی فروشوں اور فروٹ فروشوں کو دی جائیں تو نہ صرف درجنوں خاندانوں کو باعزت روزگار مل سکتا ہے بلکہ وندر شہر میں ناجائز تجاوزات ٹریفک کے مسائل پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ عوامی حلقوں نے حکومت بلوچستان، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان، ڈپٹی کمشنر حب اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ عوامی سرمائے سے تعمیر کیے گئے منصوبے کو مزید نظرانداز کرنے کے بجائے تمام معاملات کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائے اور غیر قانونی الاٹمنٹس ختم کر کے ویجیٹیبل مارکیٹ کو فوری طور پر اس کے اصل مقصد کے مطابق فعال بنا کر عوام کے لیے حقیقی معنوں میں کارآمد بنایا جائے۔

بقیہ 32
نظام کے حوالے سے بھارت واحد بالائی ملک نہیں ہے، اگر چین اور پاکستان باہمی احترام اور تعاون کے ساتھ کام کریں تو بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر وکٹر گاؤ نے کہا کہ ایک سال قبل بھارت نے پاکستان کی جانب بہنے والے دریاؤں کو روکنے کی دھمکیاں دینا شروع کیں، بھارتی وزیر اعظم مودی نے کہا کہ وہ دریائے سندھ کا ایک قطرہ پانی بھی پاکستان نہیں جانے دیں گے، جنگ کے دوران بھی کروڑوں لوگوں کے لیے پانی کا بہاؤ روکنا جنگی جرم ہوتا ہے، میں نے اس وقت بھی بھارت پر زور دیا تھا کہ وہ ایسا ہرگز نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے کا مکمل احترام اور تحفظ یقینی بنایا جائے، سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزیوں کو پوری دنیا کے سامنے بے نقاب کیا جانا چاہیے، میں ذاتی طور پر پاکستانی مقررین کے پیش کردہ مؤقف کی بھرپور حمایت کرتا ہوں، چین اور پاکستان کو اس معاملے پر مکمل تعاون کرنا چاہیے، سندھ طاس معاہدے کے تحفظ اور اس پر مکمل عملدرآمد کو ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے۔ ڈاکٹر وکٹر گاؤ نے گزشتہ سال بھی بھارتی ٹی وی پر انٹرویو میں کہا تھا کہ پاکستان ہی نہیں بھارت بھی ڈاؤن اسٹریم پر ہے، دوسروں کے ساتھ وہ نہ کرو جو تم نہیں چاہتے کہ تمہارے ساتھ ہو، پاکستان کا پانی روک کر بھارت انسانیت کے خلاف جرم کا مرتکب ہوگا۔

بقیہ 33
پاکستان کے معروف لوک گلوکار محمد عالم لوہار 47ویں برسی 3 جولائی کو منائی جائے گی۔ عالم لوہار یکم مارچ 1928 کو گجرات کے نواحی گاؤں اچھ میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے کم عمری میں ہی گلوکاری کا آغاز کیا اور ہیر وارث کو 36 مختلف انداز میں گایا۔ عالم لوہار کو گانے کی صنف جگنی کا موجد بھی سمجھا جاتا ہے۔ ان کی خاص پہچان ان کا چمٹا تھا اور انہوں نے چمٹے کو بطور میوزک انسٹرومنٹ استعمال کیا اور اس ساز کو ایک نئی جہت دی۔ عالم لوہار اپنے مخصوص انداز اور آواز کی بدولت بہت جلد عوام میں مقبول ہو گئے۔ ان کی گائی ہوئی جگنی آج بھی لوک موسیقی کا حصہ ہے۔ جگنی اس قدر مشہور ہوئی کہ ان کے بعد آنے والے متعدد فنکاروں نے جگنی کو اپنے اپنے انداز سے پیش کیا لیکن جو کمال عالم لوہار نے اپنی آواز کی بدولت پیدا کیا وہ کسی دوسرے سے ممکن نہ ہو سکا۔ عالم لوہار نے کئی اور منفرد نغمے بھی تخلیق کیے جن میں اے دھرتی پنج دریاواں دی، دل والا دکھڑا اور قصہ سوہنی ماہیوال سمیت دیگر کئی نغمات بہت مقبول ہوئے۔ انہوں نے 70 کی دہائی میں انگلینڈ، کینیڈا، ناروے اور جرمنی سمیت دیگر ممالک میں ہونے والے پروگراموں میں پاکستان کی نمائندگی کی۔ فنی خدمات پر انہیں پرائیڈ آف پرفارمنس سمیت کئی ایوارڈز سے نوازا گیا۔ عالم لوہار 3 جولائی 1979 کو شالکے بھٹیاں کے قریب ٹریفک حادثہ میں جاں بحق ہو گئے تھے اور لالہ موسیٰ میں سپرد خاک کیا گیا تھا۔

بقیہ 34
پاکستان کے نامور گلوکار سجاد علی ایک بار پھر خبروں کی زینت بن گئے، تاہم اس بار وجہ ان کا کوئی نیا گانا نہیں بلکہ بھارتی رئیلٹی شو میں ان کا مشہور گیت راوی کا پیش ہونا ہے، جس کے بعد سوشل میڈیا پر مختلف سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ سجاد علی گزشتہ 4 دہائیوں سے اپنی منفرد آواز اور لازوال گیتوں کے باعث موسیقی کے شائقین کے دلوں پر راج کر رہے ہیں، بابیا سے لے کر راوی تک ان کے کئی گانے بے حد مقبول ہوئے اور آج بھی سامعین میں یکساں پسند کیے جاتے ہیں۔ ماضی میں سجاد علی اس وقت بھی خبروں میں آئے تھے جب انہوں نے پاکستانی رئیلٹی شو پاکستان آئیڈل میں اپنے گانوں کے استعمال کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا، جس کے باعث شو کے دوران کوئی بھی مقابلہ کرنے والا ان کے گانے پیش نہیں کر سکا تھا۔ اب بھارتی رئیلٹی شو پنجاب ماسٹر چیمپس میں ایک کم عمر گلوکار کی جانب سے سجاد علی کا مقبول گیت راوی گائے جانے کے بعد سوشل میڈیا پر نئی بحث چھڑ گئی ہے۔ صارفین سوال اٹھا رہے ہیں کہ آیا اس گانے کے استعمال کی باقاعدہ اجازت لی گئی تھی یا نہیں۔ اسی پروگرام میں ایک اور مقابلہ کرنے والے نے پاکستانی گلوکار عاصم اظہر کا معروف گانا میری زندگی ہے تو بھی پیش کیا، جس پر بھی پاکستانی صارفین کی توجہ مرکوز ہو گئی۔ سوشل میڈیا پر متعدد صارفین نے اس معاملے پر مختلف آراء کا اظہار کیا۔ ایک اور صارف نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی شوز پاکستانی گانے استعمال کرتے رہتے ہیں۔

بقیہ 35
بھارتی اداکارہ، ماڈل اور سابق بگ باس (کناڈا) کی کنسٹنٹ کرشی تھاپنڈا نے چند روز قبل اپنے گھر سے اپنے بزنس میں دوست کی لاش ملنے کے واقعے کے بعد اپنے پہلے بیان میں کہا کہ براہ کرم اس حوالے سے قیاس آرائیاں نہ کی جائیں۔ بنگلورو میں واقع اپنے گھر سے لاش ملنے کے بعد 37 سالہ اداکارہ نے انسٹاگرام پر اپنے پہلے اور جذباتی بیان میں کہا کہ کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا کہ انہیں اتنے تکلیف دہ واقعے پر عوامی طور پر بیان دینا پڑے گا۔ کناڈا فلموں کی اداکارہ کے مطابق کبھی نہیں سوچا تھا کہ مجھے ایسا کچھ لکھنا پڑے گا۔ میرے پاس نہ تو اتنی ہمت ہے اور نہ ہی ذہنی طاقت کہ میں یہ سب لکھ سکوں یا دنیا کے سامنے رکھ سکوں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ابتدا میں خاموش رہنے کا فیصلہ کیا تھا، لیکن بڑھتی ہوئی قیاس آرائیوں، مجھ سے اور میرے دوستوں سے اور دونوں خاندانوں سے بار بار کیے جانے والے سوالات سے مجھے محسوس ہوا کہ اب حقیقت بیان کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہا۔ کرشی تھاپنڈا نے کہا جو کچھ بھی ہوا، اس کے ساتھ میں نے ایک ایسے شخص کو کھو دیا جو میرے دل کے بے حد قریب تھا۔ وہ ہمیشہ میرے ساتھ کھڑا رہا، میری حفاظت کی اور خلوص دل سے میرا خیال رکھا۔ اسے کھونے سے میری زندگی میں ایسا خلا پیدا ہو گیا ہے جسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ اداکارہ نے مشکل وقت میں دوستوں اور خیر خواہوں کی جانب سے ساتھ دینے پر انکا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے مزید لکھا کہ ایک خاندان نے اپنا بیٹا اور کچھ دوستوں نے اپنے دل کے بہت قریب شخص کو ہمیشہ کے لیے کھو دیا ہے۔ کچھ لوگ اس غم کے ساتھ ہر لمحہ جینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر آپ کسی کے چہرے پر مسکراہٹ نہیں لا سکتے، تو کم از کم اس کے آنسوؤں کی وجہ نہ بنیں۔ انہوں نے ہاتھ جوڑ کر سب سے درخواست کی کہ وینک کو بعد از مرگ سکون و آرام کرنے دیں اور اس کے خاندان، دوستوں اور چاہنے والوں کو غم منانے کے لیے وقار اور رازداری فراہم کریں۔

بقیہ 36
بالی وڈ کے نواب سیف علی خان نے انکشاف کیا ہے کہ میں اپنے بیٹوں تیمور علی خان اور جہانگیر علی خان کے ساتھ مذہب پر کھل کر گفتگو کرتا ہوں اور انہیں وہی سکھاتا ہوں جو مجھے میری ماں نے سکھایا تھا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق لندن میں ایک تقریب کے دوران گفتگو کرتے ہوئے سیف علی خان نے بتایا کہ میں زیادہ مذہبی نہیں ہوں لیکن میری ماں نے جو مجھے سکھایا، میں نے اپنے بچوں کو بھی وہی سکھایا ہے کہ خدا ایک ہے۔ سیف علی خان کے مطابق میں نے ایسے تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کی جہاں مختلف مذاہب کی تعلیمات اور تہواروں کا احترام کیا جاتا تھا، میں ایسے اسکولوں میں پڑھا جہاں دن کا آغاز چرچ میں عبادت سے ہوتا تھا، میں نے ایک بار یہ کہہ کر بچنے کی کوشش کی کہ میرا مذہب مختلف ہے، لیکن پھر ہمارے لیے ایک مولوی صاحب کو بلایا گیا، اس لیے وہ بہانہ بھی کام نہ آیا۔ سیف کا کہنا تھا کہ میرے بچے نماز پڑھیں گے، اسی طرح دوسرے مذاہب کی عبادات میں بھی شریک ہوں گے اور دیوالی کی طرح کرسمس بھی منائیں گے۔ یاد رہے کہ سیف علی خان نے دو مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والی اداکاراؤں سے شادیاں کیں، سیف اور کرینہ کپور کی شادی 2012 میں ہوئی تھی، اداکار سیف علی خان کی عمر 53 برس جب کہ کرینہ 44 برس کی ہیں، جوڑے کے ہاں دو بچے تیمور علی خان اور جہانگیر علی خان ہیں۔ اس سے قبل سیف نے 1991 میں اداکارہ امریتا سنگھ سے شادی کی تھی، امریتا سیف سے 13 سال بڑی تھیں، ان کے دو بچے اداکارہ سارہ علی خان اور ابراہیم علی خان ہیں تاہم سیف اور امریتا سنگھ کے درمیان 2004 میں طلاق ہو گئی تھی۔

بقیہ 37
اداکارہ اکشرا سنگھ نے انکشاف کیا ہے کہ اکشے کمار نے فلم "ویلکم ٹو دی جنگل" کا ایک گانا تیز بخار میں شوٹ کیا۔ بھوجپوری اداکارہ اکشرا سنگھ کو سپر اسٹار اکشے کمار کے ساتھ فلم "ویلکم ٹو دی جنگل" میں گانا "کھیس کھیس" کرنے کا موقع ملا۔ اس حوالے سے اداکارہ نے بھارتی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے اکشے کمار کے ساتھ اپنے کام کرنے کے تجربے کو شیئر کیا۔ اکشرا کا کہنا تھا کہ جب انہیں معلوم ہوا کہ وہ اس گانے میں اکشے کمار کے مد مقابل نظر آئیں گی تو یہ واقعی ایک خواب پورا ہونے والا لمحہ تھا۔ اداکارہ نے مزید کہا کہ سب سے بڑی بات یہ تھی کہ اکشے کمار کو شوٹنگ کے دوران 103-104 ڈگری کا بخار تھا، میں مشاہدہ کرتی رہی اور محسوس کرتی رہی کہ وہ اپنے کام اور اپنے ہنر سے کتنا پیار کرتے ہیں۔۔۔

TENDER NOTICE

The Executive Engineer, Urban Planning & Development Department ,Sibi Division invites the sealed tenders based on Composite Schedule of Rates 2026, Government of Balochistan, amended up-to-date from interested Contractors / Firm , for the following works:

S.#	Name of Works.	E/Cost
1	B/T Road at Kohlu Town Bypass New Adda District Kohlu PSDP 5527 z2026.2422 TSE-2526061111353	100,000,000
2	BEAUTIFICATION OF NEW KOHLI TOWN S.NO. 5532 (Z2026-2625 KOHLU) TSE-2526061111293	100,000,000
3	CONSTRUCTION OF MULTIPURPOSE HALL IN KOHLU PSDP 5566 Z2026-3542 TSE-2526061111263	50,000,000

The Procurement shall be carried out in accordance with Balochistan Public Procurement Regulatory Authority rules, 2014 amended up to date. **BASIC ELIGIBITY:** The firm/contractor must have valid registration with the Pakistan Engineering Council (PEC), duly renewed for the year 2025–26 The firm must register in Balochistan Revenue Authority and presence in active tax payer list (ATL) Valid Registration with Income Tax & Presence in Active Tax Payer List in FBR (ATL) Turnover at least of last three years. The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work. The bids must accompany Bid Security in the form of Call Deposit or Bank Guarantee of 3 % specified above in the name of the undersigned from a scheduled bank. The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan. Other Mandatory conditions and Detail Criteria mentioned in the Bidding Documents. **METHOD OF PROCUREMENT:** Single Stage-Two Envelope Procedure. **ISSUANCE:** The firms/contractors can also download the bidding documents from the BPPRA website at www.bppra.org.pk. The tender processing fee of Rs. 1600/- for each tender must be deposited in the government treasury under the head of account C-03870 through the Green Challan Form at the National Bank of Pakistan (NBP) detail mentioned in bidding documents. **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 16 July, 2026 till 11:00 AM **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the undersigned at 12:00 PM Address: Office of the Executive Engineer Urban Planning & Dev: Department, Sibi Division

EXECUTIVE ENGINEER
Urban Planning & Dev: Department
Sibi Division at Sibi

PRQ No.5697/30-6-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan